باسمہٖ تعالیٰ

خاص - خاص فضیلتوں والی

مسنون دعائیں

حدیث شریف میں واردشدہ مسنون دعاؤں کے عجیب عجیب فائدے

مستند کتابوں کے حوالوں سے آراستہ

مرتب

مفتی محمود بن مولانا سلیمان صاحب بارڈولوی دامت برکاتھم

جامعہ اسلامیہ ڈابھیل سملک گجرات ہند

ناشر

جامعہ دار الاحسان بارڈولی، سونگڈہ، نواپور

تعداد	۱۱۰۰
ٹائپ سیٹنگ	مفتی محمد امین
طبع اول	صفر ۱۴۳۱ فروری ۲۰۱۰

کتاب کی تیاری میں معاون

(۱) مفتی محمد سعد بن حافظ یحیٰ آنندی

استاذ التجوید والعلوم العربیہ جامعہ رحمانیہ کھامبھیا، عالی پور

(۲) مفتی محمد ندیم بن مولوی نور محمد ویراولی

خادم شعبۂ دعوت وزارۃ الاوقاف، بحرین

ناشر

جامعہ دار الاحسان - بارڈولی ،سونگڈھ، نواپور

فہرس

رات دن پیش آنے والی ضروریات سے متعلق

مسنون دعائیں

مبارک کلمات

استاذی المشفق حضرت مولانا واجد حسین صاحب دامت برکاتہم

شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل، سملک، گجرات

مسنون دعائیں حضرت نبی کریم ﷺ کی زبان مبارک سے نکلی ہوئی وہ دعائیں ہیں جن کے اندر خدائے پاک نے وہ تاثیر رکھی ہے جن کے پڑھنے سے ہر حاجت پوری ہوتی ہے۔ اور ہر شر سے حفاظت کاملہ حاصل ہوتی ہے۔

ان دعاؤں کو عزیز محترم مولانا مفتی محمود صاحب استاذ جامعہ ڈابھیل نے جمع فرمایا ہے۔ جمیع مسلمانوں سے عرض ہے کہ وہ اپنے مخصوص اوقات میں مخصوص حاجتوں کے لیے ان کو پڑھا کریں۔ انشاءاللہ جملہ ضرورتیں پوری ہوں گی اور جملہ شرور سے حفاظت بھی حاصل ہوگی۔

واجد حسین

کلمات بابرکت

امام الفن شیخ القراء استاذی المشفق

حضرت مولانا قاری مقری احمداللہ صاحب قاسمی دامت برکاتہم

صدر شعبۂ تجوید وقراءات جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل،سملک ، گجرات

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمده و نصلى على رسوله الكريم ـ أما بعد!

انسان ہرآن اپنے خالق و مالک وحدہ لاشریک لہ کامحتاج ہے۔وہ اپنے تمام دینی و دنیاوی اموراور ہرقسم کے مسائل کواپنے رب کریم ہی سے حل کرسکتا ہے۔

پریشان کن حالات اور پیچیدہ مسائل میں عموماً انسانی کوششیں جب جواب دے دیتی ہیں، اور سارے اسباب و ذرائع منقطع ہو جاتے ہیں ،تو اس وقت ایک عاجز انسان کے لیے صرف دعاؤں ہی کا سہارا ہوتا ہے۔

امراض وآلام حوادث ومصائب کی ابتلا کواور ہرآنے والی بلاؤں اور مصیبتوں

کو دعاؤں کے ذریعہ ہی ٹالا جاسکتا ہے۔

حدیث شریف میں فرمایا گیا ہے:" من فُتِحَ له باب الدعاء فتحت له ابواب الرحمة" جس کے لیے دعاؤں کا دروازہ کھول دیا گیا، اس کے لیے رحمت کے دروازے کھول دئے گئے۔

اسی لیے علماء کرام اور محدثین عظام نے ہر دور میں دعاؤں کے جمع کرنے کا اہتمام والتزام فرمایا ہے۔تا کہ امت مسلمہ ان سے فیض یاب ہو، اور بارگاہ خداوندی میں نیاز مندی کا اظہار کرے۔اور رحمت خداوندی سے مالا مال ہو۔اسی سلسلہ میں عزیز محترم مولانا قاری مفتی محمود صاحب سلّمہٗ زاد اللہ لطفہ (مدرس فقہ وتفسیر جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل) نے مسنون دعاؤں کا ایک مجموعہ مرتب کیا ہے۔میں دعا گوہوں کہ اللہ سبحانہ وتعالی اس مجموعہ کو قبول فرما کر پڑھنے والوں کے لیے نفع بخش اور اپنے قرب کا ذریعہ بنائے۔آمین یارب العالمین، والحمد للہ رب العالمین۔

احمد اللہ قاسمی غفرلہ الباری

خادم القراءات جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل، گجرات

عمل چھوٹا ثواب بڑا

﴿۱﴾ تھوڑی دیر میں بہت زیادہ نیکی

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ، عَدَدَ خَلْقِهٖ، وَ رِضَا نَفْسِهٖ، وَ زِنَةَ عَرْشِهٖ، وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ. [1] (تین مرتبہ صبح)

فضیلت: ام المؤمنین حضرت جویریہؓ ارشاد فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ صبح کی نماز کے وقت جبکہ وہ (حضرت جویریہؓ) اپنے مصلے پر تھیں (یعنی ذکر و دعا میں مشغول تھیں)، انکے یہاں سے نکل کر گئے، پھر چاشت کے بعد لوٹے اور حضرت جویریہؓ ابھی تک اُسی حالت پر بیٹھی تھیں۔ حضور ﷺ نے پوچھا:

تو ابھی تک اسی حالت پر ہے؟ جس حالت پر میں نے تجھے چھوڑا تھا۔ (اپنی جگہ سے اٹھی نہیں؟)

انہوں نے کہا: جی ہاں۔ (میں اسی حالت پر ہوں۔)

حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے تجھ سے جدا ہونے کے بعد چار کلمات

---

[1]: مسند احمد (۱/۵۸۱ ح۔ نمبر: ۳۲۹۸) کی روایت میں یہ کلمات نیچے لکھی ہوئی ترتیب سے آئے ہیں:

سبحان اللہ عدد خلقہ وسبحان اللہ رضاء نفسہ وسبحان اللہ زنۃ عرشہ وسبحان اللہ مداد کلماتہ والحمد للہ علی ذلک

تین مرتبہ کہے ہیں، اگر ان کو ان تمام کلمات کے ساتھ جو تو نے آج کہے ہیں وزن کر دیا جائے تو وہ چار کلمات (جو اوپر لکھے ہیں) ان پر غالب ہو جائیں۔ (مشکوۃ:۱/۲۰۰)

﴿۲﴾ فرشتوں کا رحمت کی دعا دینا اور شہادت کی موت نصیب ہونا

آگے والی آیتیں لکھے ہوئے طریقے سے صبح کے وقت جو آدمی پڑھیگا تو ستر ہزار فرشتے اسکو شام تک رحمت کی دعا دیتے رہتے ہیں۔ اور اگر اس دن میں اسکا انتقال ہو گیا تو اسے شہادت کا درجہ ملتا ہے۔ اور جو شخص یہ دعا اور آیتیں اسی طرح شام کے وقت پڑھے تو اس کے لیے (صبح تک) یہی درجہ ہے۔

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ. (تین مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ .

۱۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ إِلٰـهَ إِلَّا هُوَ ج عَالِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ o

۲۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ إِلٰـهَ إِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ج سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ o

۳۔ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَآءُ

الْحُسْنٰی ط یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ 0 (سورۂ حشر: ۲۲، ۲۳، ۲۴)

ترجمہ: وہ اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی، جانتا ہے جو پوشیدہ ہے اور جو ظاہر ہے۔ وہ ہے بڑا مہربان رحم والا۔ وہ اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی، وہ بادشاہ ہے پاک ذات سب عیبوں سے سالم، امان دینے والا، پناہ میں لینے والا زبردست دباؤ والا صاحب عظمت، پاک ہے اللہ ان کے شریک بتلانے سے۔ وہ اللہ ہے بنانے والا نکال کھڑا کرنے والا، صورت کھینچنے والا، اسی کے ہیں سب نام خاصے، پاکی بول رہا ہے اسکی جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں، اور وہی ہے زبردست حکمتوں والا۔ (ترجمہ شیخ الہند)

(ترمذی: ۱۲۰/۲)

یہ عمل صبح-شام دونوں وقت پڑھ لیں۔

﴿۳﴾ **فقیری اور قبر کی گھبراہٹ سے حفاظت اور جنت اور مالداری حاصل ہونا**

حدیث پاک میں آتا ہے جو شخص روزانہ سو مرتبہ یہ دعا پڑھے

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ.

تو محتاجی سے محفوظ رہیگا۔ اور اسے قبر کی وحشت میں انس حاصل ہوگا اور اس کے ذریعہ مالداری بھی حاصل کریگا اور جنت کا دروازہ کھٹکھٹائے گا۔ (یعنی پہنچ جائیگا)

فضل بن غانم نے فرمایا اگر انسان اس حدیث کے لیے خراسان (یعنی کافی لمبی مسافت) کا بھی سفر کر ڈالے تو وہ بھی کم ہے۔ (کنز العمال: ح۔نمبر: ۳۸۹۶، ۲۳۳/۲)

﴿۴﴾ جس دعا سے خود اللہ تعالی بندے کو راضی کرنے کی ذمہ داری لیوے

جس دعا سے خود اللہ تعالی بندے کو قیامت میں راضی کرنے کی ذمہ داری لیتے ہیں۔

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا وَّ رَسُوْلًا.

حضرت ثوبانؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو مسلمان بندہ صبح -شام تین مرتبہ اوپر کے کلمات پڑھے تو (قیامت کے دن) اسکو راضی کرنے کی ذمہ داری اللہ تعالی لینگے۔ (ترمذی:۲/۱۷۶،ابن ماجہ:۲۸۴)

﴿۵﴾ بہت سے فائدے والا کلمہ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

حدیث شریف میں ہے جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات کہے تو

(۱) اسے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

(۲) اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

(۳) اس کے دس گناہ معاف ہوتے ہیں۔

(۴) اس کے دس درجے بلند ہوتے ہیں۔

(۵)وہ شام تک شیطان کی شرارت سے محفوظ رہتا ہے۔

اور جو شخص یہ کلمات شام کو مغرب کے بعد کہے تو صبح تک اس کے لیے ایسا ہی ہوتا ہے۔ (ابوداؤد:۶۹۲/۲)

اس سلسلہ میں ایک دوسری روایت یہ ہے

لَآ اِلٰــهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْـدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

حدیث شریف میں ہے جو شخص فجر کی نماز کے بعد کسی سے بات کیے بغیر نماز ہی کی حالت میں بیٹھ کر (یعنی قعدہ میں بیٹھتے ہیں اس طرح) اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے یہ کلمات دس مرتبہ کہے تو

(۱)اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں

(۲)دس گناہ معاف ہوتے ہیں

(۳)دس درجے بلند ہوتے ہیں

(۴)وہ پورا دن ہر تکلیف اور ہر آفت اور شیطان کی شرارت سے محفوظ رہتا ہے۔

(۵) اور اس دن میں گناہوں سے محفوظ رہیگا۔ مگر یہ کہ اللہ کے ساتھ شرک کرے۔ (ترمذی:۱۸۵/۲)

نوٹ: ایک روایت میں دس غلام آزاد کرنے کا ثواب بھی آیا ہے، اور اس دن

میں یہ کلمات پڑھنے والے کے لیے تسبیح یعنی دعا کرتے رہیں گے۔

(مجمع الزوائد:۱۱۲/۱۰)

ان کلمات کو صبح اور شام ۱۰/مرتبہ پڑھ لینا چاہیے۔

﴿۶﴾ **صبح-شام کے درمیان کی کوتاہیاں معاف ہونے کا وظیفہ**

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ 0 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ 0

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ 0 وَ لَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ وَ عَشِيًّا وَّ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ 0 يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ 0 (سورۂ روم:۱۹)

ترجمہ: سو پاک اللہ کی یاد کرو جب شام کرو اور جب صبح کرو۔ اور اسی کی خوبی ہے آسمان میں اور زمین میں اور پچھلے وقت اور جب دوپہر ہو۔ نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور زندہ کرتا ہے زمین کو اس کے مرنے کے پیچھے، اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔ (ترجمہ شیخ الہند)

فضیلت: حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص یہ آیات صبح کے وقت پڑھ لیوے تو اسکی دن کی کوتاہیوں کی تلافی ہو جائیگی اور جو شام کو یہ آیات پڑھ لیوے اسکی رات بھر کی کوتاہیوں کی تلافی ہو جائیگی۔ (ابوداؤد:۶۹۲/۲)

نوٹ: کوتاہیوں کی معافی کا ایک مطلب یہ ہے کہ جو اوراد (یعنی معمولات) چھوٹ گئے ہوں اسکی تلافی کی بھی امید ہے۔

(عون المعبود:۱۳/۲۸۳)

﴿۷﴾ **اللہ کی محبت اور عمل کے ترازو میں بھاری**

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ .

فضیلت: ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص اس کلمہ کو صبح میں سو مرتبہ اور شام میں سو مرتبہ پڑھے تو اس کے اس عمل کی برابری مخلوق میں سے کوئی بھی نہیں کر پائیگا۔ (ابوداؤد:۲/۶۹۴) اسی طرح اگر اس کلمہ کے بعد "سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ" بڑھا کر پورا کلمہ۔۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ.

پڑھے تو اور زیادہ بہتر ہے۔ (فتح الباری:۱۳/۵۴۲ مطبوعہ دار المعارف بیروت) کیونکہ ایک حدیث میں ہے کہ یہ دونوں کلمات اللہ تعالی کو بہت محبوب ہیں۔ اور عمل تولنے کے ترازو میں انکا بہت وزن ہے۔ (بخاری شریف:۲/۱۱۲۸)

یہ دونوں کلمات بہت ہی مختصر اور بہت فضیلت والے ہیں۔ فجر اور عصر کے بعد یا رات کو سونے سے پہلے اور اٹھنے کے بعد سو مرتبہ ضرور پڑھ لیں، اس سے اللہ تعالی کی محبت میں اضافہ ہوگا۔ گناہوں سے بچنا آسان ہوگا۔

﴿۸﴾ پہاڑوں کے برابر اجر

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ 0 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ 0

وَقُلِ الْـحَـمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَداً وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَـرِيْكٌ فِيْ الْـمُـلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْراً. (سورۂ بنی اسرائیل:۱۱۱)

ترجمہ: اور کہہ سب تعریفیں اللہ کو، جو نہیں رکھتا اولاد اور نہ کوئی اسکا ساجھی سلطنت میں، اور نہ کوئی اسکا مددگار ذلت کے وقت پر، اور اسکی بڑائی کر بڑائی جان کر۔ (ترجمہ شیخ الہند)

جو آدمی یہ آیت پڑھیگا اس کے لیے اللہ تعالیٰ زمین اور پہاڑوں کے برابر اجر لکھے گا۔ (قرطبی:۳۴۵/۱۰)

﴿۹﴾ ایک لاکھ نیکیاں

اَلْـحَـمْـدُ لِـلّٰـهِ الَّذِيْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظْمَتِهٖ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهٖ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَخْضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِمُلْكِهٖ.

جو شخص اسکو صبح کے وقت پڑھے اس کے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھی جائیگی اور اگر اسی دن میں اسکا انتقال ہو جائے تو اسکی روح کو سبز پرندوں کی شکل میں جنت میں آزاد چھوڑ دیا جائے گا جہاں چاہیں پھریں۔ (الدعاء، طبرانی:۳۲۵)

حفاظت کے متعلق دعائیں

﴿۱۰﴾ آیۃ الکرسی کے خاص فضائل

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ 0 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ 0

اَللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ج لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ إِلَّا بِإِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ج وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ إِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضَ ج وَ لَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ 0

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے سبکا تھامنے والا، نہیں پکڑ سکتی اسکو اونگھ اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ ایسا کون ہے جو سفارش کرے اس کے پاس مگر اجازت سے، جانتا ہے جو کچھ خلقت کے روبرو ہے اور جو کچھ انکے پیچھے ہے، اور وہ سب احاطہ نہیں کر سکتے کسی چیز کا اسکی معلومات میں سے مگر جتنا کہ وہی چاہے۔ گنجائش ہے اسکی کرسی میں تمام آسمانوں اور زمین کو، اور گراں نہیں اسکو تھامنا انکا، اور وہی ہے سب سے برتر عظمت والا۔ (ترجمہ شیخ الہند)

یہ آیت قرآن کریم کی عظیم ترین آیت ہے۔ احادیث میں اس کے بڑے فضائل و برکات مذکور ہیں۔ مسند احمد کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ

ﷺ نے اسے سب آیتوں سے افضل فرمایا ہے۔ اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت اُبی بن کعبؓ سے دریافت کیا کہ

قرآن میں کونسی آیت سب سے عظیم (بڑے مرتبہ والی) ہے؟

حضرت ابی بن کعبؓ نے عرض کیا: آیۃ الکرسی۔

نبی کریم ﷺ نے انکی تصدیق کرتے ہوئے فرمایا:

اے ابوالمنذر! تمہیں علم مبارک ہو۔

(ایک حدیث میں ہے کہ) حضرت ابوذرؓ نے نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا:

یارسول اللہ ﷺ! قرآن میں عظیم تر آیت کونسی ہے؟

فرمایا: آیۃ الکرسی

(ابن کثیر، عن احمد فی المسند)

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سورۂ بقرہ میں ایک آیت ہے جو قرآنی آیتوں کی سردار ہے۔ وہ جس گھر میں پڑھی جاوے شیطان وہاں سے نکل جاتا ہے۔

نسائی شریف کی ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھا کرے تو اسکو جنت میں داخل ہونے کے لیے سوائے موت کے دوسری کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ یعنی موت کے بعد فوراً

وہ جنت کے آثار اور راحت و آرام کا مشاہدہ کرنے لگیگا۔

(صحیح ابن السنی: ۱۲۴، معارف القرآن: ۱/۶۱۲)

ایک حدیث شریف میں حضور ﷺ کا ارشاد ہے جو شخص فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھیگا وہ دوسری نماز کے آنے تک خدا کی حفاظت میں رہیگا۔

(مجمع الزوائد: ۲/۱۴۸)

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ آیۃ الکرسی کو ہر فرض نماز کے بعد پڑھ لینا چاہیے اور دن رات میں کسی ایک وقت گھر میں بھی پڑھ لینا چاہیے، اچھا یہ ہے کہ سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھ لیوے۔

﴿۱۱﴾ سورۂ اخلاص اور معوذتین کے فضائل، فوائد، پڑھنے کے اوقات اور طریقہ

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ٥ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ٥ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ٥ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُواً أَحَدٌ ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ **قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ٥ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ٥ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ٥ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ٥ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٥**

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ **قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ٥ مَلِكِ**

النّاسِ ٥ إِلٰهِ النَّاسِ ٥ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ٥ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ٥

ترجمہ: تو کہہ وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے۔ نہ کسی کو جنا نہ کسی سے جنا۔ اور نہیں اس کے جوڑ کا کوئی۔

تو کہہ میں پناہ میں آیا صبح کے رب کی، ہر چیز کی بدی سے جو اس نے بنائی، اور بدی سے اندھیرے کی جب سمٹ آئے، اور بدی سے عورتوں کی جو گرہوں میں پھونک ماریں اور بدی سے برا چاہنے والے کی جب لگے ٹوک لگانے۔

تو کہہ میں پناہ میں آیا لوگوں کے رب کی، لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی، بدی سے اسکی جو پھسلائے اور چھپ جائے، وہ جو خیال ڈالتا ہے لوگوں کے دل میں، جنوں میں اور آدمیوں میں۔
(ترجمہ شیخ الہند)

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک رات کو بارش اور سخت اندھیرا تھا۔ ہم رسول اللہ ﷺ کو تلاش کرنے کے لیے نکلے، جب آپکو پالیا، تو آپنے فرمایا:

کہ کہو......

میں نے عرض کیا: کیا کہوں؟

آپنے فرمایا: قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدُ اور معوذتین یعنی قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الفَلَق اور قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھو۔ جب صبح ہو اور جب شام ہو، تین تین مرتبہ پڑھنا تمہارے لیے ہر تکلیف سے امان ہوگا۔ (معارف القرآن: ۸۴۸/۸)

﴿۱۲﴾ ہر بیماری سے شفا کے لیے

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی بیماری پیش آتی تو یہ دونوں سورتیں (قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ) پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے سارے بدن پر پھیر لیتے تھے۔ اور پھر جب مرض وفات میں (یعنی جس بیماری میں وفات ہو) آپکی تکلیف بڑھی تو میں یہ سورتیں پڑھ کر آپکے ہاتھوں پر دم کر دیتی تھی، آپ اپنے تمام بدن پر پھیر لیتے تھے۔ میں یہ کام اس لیے کرتی تھی کہ حضرت کے مبارک ہاتھوں کا بدل میرے ہاتھ نہیں ہو سکتے تھے۔ (مؤطا مالک:۳۷۵)

﴿۱۳﴾ سوتے وقت پڑھنے کی تین سورتیں

جب آپ ﷺ بستر پر سونے تشریف لاتے تو روزانہ رات کو آپکا معمول تھا کہ اوپر والی (یعنی تینوں سورتوں) کو پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے پورے بدن پر جتنا ہو سکے پھیرتے اور ابتدا چہرے اور سر اور سامنے والے بدن کے حصے سے فرماتے اس طرح تین مرتبہ کرتے۔ (بخاری:۷۵۰۲)

یعنی: ایک مرتبہ یہ تینوں سورتیں پڑھ کر اپنے پورے بدن پر دم کرے، پھر دوسری مرتبہ یہ تینوں سورتیں پڑھے اور اپنے پورے بدن پر دم کرے، اور تیسری مرتبہ یہ تینوں سورتیں پڑھ کر اپنے پورے بدن پر دم کرے۔ (مظاہر حق)

مستند احادیث میں ان دونوں (قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الفَلَق اور قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسُ) سورتوں کے فضائل اور برکات منقول ہیں۔صحیح مسلم میں حضرت عقبہ بن عامرؓ کی حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہیں کچھ خبر ہے آج کی رات اللہ تعالی نے مجھ پر ایسی آیتیں نازل فرمائی کہ انکی مثل (مثال) نہیں دیکھی۔

اور ایک روایت میں ہے کہ تورات،انجیل اور زبور اور قرآن میں بھی ان جیسی کوئی دوسری سورت نہیں ہے۔ایک دوسری روایت انہیں حضرت عقبہؓ سے ہے کہ ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ نے معوذتین میرے سامنے پڑھی۔اور پھر مغرب کی نماز میں انہی دونوں سورتوں کی تلاوت فرمائی اور پھر فرمایا کہ ان سورتوں کو سوتے وقت بھی پڑھ لیا کرو۔اور اٹھنے کے وقت بھی۔

(نسائی،ابن السنی :۵۹۷،معارف القرآن:۸/۸۴۷)

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ ان تینوں سورتوں کو صبح-شام تین تین مرتبہ پڑھ لینا چاہیے،اور رات سوتے وقت بھی حدیث میں آئے ہوئے طریقے کے مطابق تینوں سورتوں کو پڑھ کر پورے بدن پر دم کر لینا چاہیے۔دم کی ابتدا چہرے اور سامنے کی طرف سے کرے۔

اور بیماریوں کے موقع پر قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الفَلَق اور قُلْ أَعُوْذُ

بِرَبِّ النَّاسِ کو پڑھ کر اپنے او پر دم کرتے رہیں۔اور صبح میں اٹھتے وقت بھی ان دونوں سورتوں کو پڑھ لیوے۔اور ایک حدیث شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد ان دونوں سورتوں کو پڑھ لینا چاہیے۔

(ابوداؤد اور نسائی کے حوالہ سے معارف القرآن: ۸/۸۴۷)

جنات اور جادو اور ہر شیطان سے حفاظت کے لیے دعائیں

﴿۱۴﴾ جادو سے حفاظت کے مفید کلمات

أَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ مِنْهُ، وَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ، وَ بِأَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ مَا لَمْ أَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ بَرَءَ وَ ذَرَءَ.

(المؤطا حدیث نمبر: ۱۹۱۰، ۴/۴۰۹)

فضیلت: حضرت کعب احبارؓ سے روایت ہے کہ اگر چند کلمات کا میں ورد نہ رکھتا تو یہود مجھے (جادو کے زور سے) گدھا بنا دیتے، اس لیے جادو سے حفاظت کے لیے پڑھتے رہنا چاہیے۔

﴿۱۵﴾ **جنات سے حفاظت کے لیے دعا**

أَعُوذُ بِوَجهِ اللّٰهِ الْكَرِيمِ، وَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ اللَّاتِي لا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّ لا فَاجِرٌ، مِّنْ شَرِّ مَا يَنزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنهَا، وَ مِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ مِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ. (المؤطا حدیث نمبر: ۱۹۰۸، ۴۰۸/۴)

ایک خبیث جن آگ کا شعلہ لے کر حضور ﷺ کے پیچھے لگا تو اسکو دور کرنے کے لیے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اوپر والی دعا سکھائی۔ (اختصار کے ساتھ بالمعنیٰ)

نیز آیۃ الکرسی کے فضائل میں یہ بھی گزر چکا کہ جس گھر میں آیۃ الکرسی پڑھی جاوے شیطان وہاں سے نکل جاتا ہے۔

﴿۱۶﴾ **شیطان کے مکر اور شر سے بچنے کے لیے**

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَقُلْ رَّبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَأَعُوذُ

بِكَ رَبِّ أَنْ يَّحْضُرُوْن. (سورۂ مؤمنون:۹۸)

ترجمہ: اور کہہ اے رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں، شیطان کی چھیڑ سے، اور پناہ تیری چاہتا ہوں اے رب اس سے کہ میرے پاس آئیں۔ (ترجمہ شیخ الہند)

فضیلت: یہ دعا اپنے معنی کے اعتبار سے شیطان کے شر اور مکر سے بچنے کے لیے ایک جامع دعا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کو یہ دعا تلقین فرمائی ہے۔ تاکہ غیض وغصے کی حالت میں جب اپنے اوپر قابو نہیں رہتا اور شیطان کے ہمز کا دخل ہو جاتا ہے تو ایسی حالت سے انسان محفوظ رہے۔ اس کے علاوہ شیاطین اور جنات کے دوسرے آثار اور حملوں سے بچنے کے لیے بھی یہ دعا مجرب ہے۔

(معارف القرآن:۶/۳۳۰ اختصار کے ساتھ، قرطبی:۱۲/۱۴۸)

نوٹ: سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس اس سے بھی جنات اور جادو سے حفاظت ہوتی ہے۔ لہذا ان تینوں سورتوں کو صبح - شام تین تین مرتبہ پڑھ لینا چاہیے۔ اور رات سوتے وقت بھی حدیث میں آئے ہوئے طریقہ کے مطابق تینوں سورتوں کو پڑھ کر پورے بدن پر دم کر لینا چاہیے۔ دم کی ابتدا چہرے اور سامنے کی طرف سے کرے۔ اور صبح اٹھتے وقت اور ہر فرض نماز کے بعد بھی **قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الفَلَق** اور **قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس** کو پڑھ لیوے۔

اسی طرح ہر فرض نماز کے بعد اور رات کو سوتے وقت آیۃ الکرسی بھی

پڑھ لینی چاہیے۔

نوٹ: شیطان سے حفاظت کے لیے مفید کلمات صفحہ نمبر: ۲۰ دعا نمبر: ۵ پر گزرے ہیں۔اسکو بھی پڑھنا چاہیے۔

اکسیڈنٹ اور اچانک آنیوالی مصیبت سے حفاظت کی دعائیں

﴿۱۷﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

حضرت ابان بن عثمانؒ حضرت عثمان غنیؓ سے روایت کرتے ہیں کہ ....
جو شخص روزانہ صبح-شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھیگا اسکو کوئی چیز تکلیف نہیں پہونچا سکتی۔

پھر ابان بن عثمانؒ (اس حدیث کے راوی) کو فالج کی بیماری لگ گئی تو کسی نے ان سے کہا:

کہ وہ دعا کہاں گئی جو تم بیان کیا کرتے تھے،

تو آپنے فرمایا:

خدائے پاک کی قسم! نہ میں نے تم کو وہ جھوٹی حدیث بیان کی اور نہ مجھے

وہ جھوٹ بیان کی گئی۔ (حدیثیں تو اپنی جگہ بالکل صحیح ہیں کہ اس کے پڑھنے سے کوئی چیز نقصان نہیں پہونچا سکتی) لیکن جب اللہ تعالی نے میرے اوپر اپنی تقدیر کو نافذ کرنا چاہا تو میں وہ دعا پڑھنا ہی بھول گیا۔ (ترمذی:۲/۶/۲۷۱،طبرانی:ح_نمبر:۲۳۱۷،۲/۹۴۰)

فضیلت: حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص ہر روز صبح-شام یہ کلمات (یعنی اوپر والی دعا) تین مرتبہ پڑھیگا اسکو کوئی چیز نقصان نہیں پہونچا سکتی۔ (الترغیب:۱/۴۱۵)

اور ایک روایت میں ہے کہ اس پر کوئی اچانک آفت نہیں آتی۔ (ابوداؤد:۱/۶۹۴)

﴿۱۸﴾ جان-مال،گھر بار کی سلامتی کی دعا

رَبِّـيَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ إِلٰـهَ إِلَّا هُوَ ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْـعَـرْشِ الْعَظِيْمِ، مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَ مَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، أَشْهَـدُ أَنَّ الـلّٰـهَ عَـلٰـى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّـمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ رَبِّي آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ.

حضرت حسنؒ سے روایت ہے کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی کے

پاس بیٹھے ہوئے تھے تو کسی نے آکر انکو کہا:

کہ تمہارے گھر کی خبر لیجئے۔ وہ جل چکا ہے۔

تو آپنے فرمایا:

کہ نہیں جلا ہے۔

وہ شخص جا کر پھر آیا، کہنے لگا اپنے گھر کی خبر لو، جل گیا ہے۔

انہوں نے جواب دیا: نہیں! خدائے پاک کی قسم میرا گھر نہیں جلا ہے۔

تو اس پر خبر دینے والے نے کہا کہ گھر تو جل گیا ہے اور آپ ہیں کہ قسم کھا رہے ہو کہ نہیں جلا ہے۔

تو ان صحابی نے عرض کیا:

کہ میں نے حضور اقدس ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص صبح میں یہ دعا پڑھے تو اس شخص کو اپنے جان مال اور گھر بار کے سلسلہ میں کوئی ناگوار بات پیش نہیں آئیگی۔ اور آج میں نے یہ دعا پڑھی ہے۔

پھر ان صحابی نے عرض کیا:

اٹھو (گھر کی حالت دیکھیں) چنانچہ آپکے ساتھ سب کھڑے ہوئے۔ (گھر پہنچے تو کیا دیکھتے ہیں کہ) آس پاس کا سب کچھ جل گیا ہے اور انکے گھر کو کچھ بھی نہیں ہوا۔ (ابن السنی: صفحہ:۲۱ ح۔ نمبر:۵۸)

دشمنوں اور بلاؤں سے حفاظت

﴿۱۹﴾ صبح-شام مانگنے کی دو مبارک دعائیں

ا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّی أَعُوذُ بِکَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ، وَ دَرْکِ الشَّقَاءِ، وَ سُوْءِ الْقَضَاءِ، وَ شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ.

(مفہوم از بخاری شریف:۹۷۹/۲)

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّی أَعُوذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ، وَ مِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ.

(ابن ماجہ:۲۷۲)

ہر برائی ہر تکلیف سے حفاظت

﴿۲۰﴾ ہر تکلیف سے امان پانے کی دعا

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

قبیلہ اسلم کے ایک آدمی نے حضور ﷺ سے کہا کہ آج کی رات مجھے نیند نہیں آئی۔

آپ ﷺ نے پوچھا:

کس وجہ سے؟

انہوں نے کہا:

کہ مجھے بچھو نے ڈس لیا۔

تو آپ ﷺ نے فرمایا:

اگر شام کو تم نے یہ دعا پڑھ لی ہوتی تو (انشاءاللہ عزوجل) کوئی چیز تمہیں تکلیف نہ پہونچاتی۔ (مسلم:۲/۳۴۷،طبرانی:ح۔نمبر:۲،۳۴۶/۹۵۵)

نوٹ: ترمذی شریف کی ایک حدیث میں آیا ہے کہ شام کے وقت تین مرتبہ اس دعا کو پڑھنے سے اس رات میں بخار-زہر (وغیرہ کوئی چیز) نقصان نہیں دیگی۔

(ترمذی:۲/۲۰۰)

﴿۲۱﴾ آیۃ الکرسی اور سورۂ مؤمن کی چند آیتوں کی فضیلت

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمُ 0 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ 0

حٰمٓ 0 تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ 0 غَافِرِ الذَّنْبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيْرُ 0

ترجمہ: اتارنا کتاب کا اللہ سے ہے جو زبردست ہے خبردار، گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا، سخت عذاب دینے والا مقدور والا، کسی کی بندگی نہیں سوائے اس کے اسی کی طرف پھر جانا ہے۔

(ترجمہ شیخ الہند)

۱۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص شروع دن میں آیۃ الکرسی اور سورۂ مؤمن کی پہلی تین آیتیں (اوپر والی) پڑھ

لے وہ اس دن شام تک (ہر برائی اور تکلیف سے) محفوظ رہیگا۔ اور جو شام کو پڑھ لیوے تو صبح تک (ہر برائی اور تکلیف سے) محفوظ رہیگا۔ (ترمذی:۲/۱۱۵)

فائدہ: حدیث شریف میں ہے کہ آپ ﷺ کسی جہاد کے موقع پر رات میں حفاظت کے لیے فرما رہے تھے، کہ اگر رات میں تم پر اچانک حملہ کیا جائے تو تم (حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ) پڑھ لینا، جسکا حاصل لفظ حٰمٓ کے ساتھ یہ دعا کرنا ہے کہ ہمارا دشمن کامیاب نہ ہو اور ایک روایت میں (حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْا) بغیر نون کے آیا ہے، جسکا حاصل یہ ہے کہ جب تم حٰمٓ کہو گے تو دشمن کامیاب نہ ہوگا۔ اس سے معلوم ہوا کہ حٰمٓ دشمن سے حفاظت کا قلعہ ہے۔ (ابن کثیر) معارف القرآن میں اس جگہ حضرت ثابت بنانیؒ کا عجیب وغریب واقعہ لکھا ہوا ہے۔ مع حوالہ یہاں درج کیا جاتا ہے۔

حضرت ثابت بنانیؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت مصعب بن زبیرؓ کے ساتھ کوفہ کے علاقہ میں تھا۔ میں ایک باغ کے اندر چلا گیا کہ دو رکعت پڑھ لوں، میں نے نماز سے پہلے حٰمٓ المُؤمن کی آیتیں اِلَیہِ الْمَصِیْرُ تک پڑھیں۔ اچانک دیکھا کہ ایک شخص میرے پیچھے ایک سفید خچر پر سوار کھڑا ہے۔ جس کے بدن پر یمنی کپڑے ہیں۔

اس شخص نے مجھ سے کہا کہ جب تم غَافِرِ الذَّنْب کہو تو اس کے ساتھ یہ

دعا کرو۔ یَا غَافِرَ الذَّنْبِ اِغْفِرْلِي یعنی اے گناہوں کے معاف کرنے والے مجھے معاف کردے۔

اور جب تم پڑھو قَابِلِ التَّوْبِ تو یہ دعا کرو یَا قَابِلَ التَّوْبِ اِقْبَلْ تَوْبَتِي یعنی اے توبہ کے قبول کرنے والے میری توبہ قبول فرما۔

پھر جب پڑھو شَدِیْدِ الْعِقَاب تو یہ دعا کرو یَا شَدِیْدَ الْعِقَابِ لَا تُعَاقِبْنِي اے سخت عقاب والے مجھے عذاب نہ دیجئے۔

اور جب ذِی الطَّوْلِ پڑھو تو یہ دعا کرو یَا ذَا الطَّوْلِ طُلْ عَلَيَّ بِخَیْرٍ یعنی اے انعام واحسان کرنے والے مجھ پر انعام فرما۔

ثابت بنانیؒ کہتے ہیں یہ نصیحت اس سے سننے کے بعد جو ادھر دیکھا تو وہاں کوئی نہ تھا۔ میں اسکی تلاش میں باغ کے دروازہ پر آیا، لوگوں سے پوچھا کہ ایک ایسا شخص یمنی لباس میں یہاں سے گزرا ہے؟ سب نے کہا ہم نے کوئی ایسا شخص نہیں دیکھا۔ ثابت بنانیؒ کی ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ لوگوں کا خیال ہے کہ یہ حضرت الیاس علیہ السلام تھے۔ دوسری روایت میں اسکا ذکر نہیں۔ (ابن کثیر)

ان آیات کی تاثیر اصلاح خلق میں اور فاروق اعظم کی ایک عظیم ہدایت مصلحین کے لیے

ابن کثیر نے ابن ابی حاتم کی سند سے نقل کیا ہے کہ ایک اہل شام میں

سے بڑا بارعب قوی آدمی تھا اور فاروق اعظمؓ کے پاس آیا کرتا تھا، کچھ عرصہ تک وہ نہ آیا تو فاروق اعظمؓ نے لوگوں سے اسکا حال پوچھا۔ لوگوں نے کہا کہ امیر المؤمنین اس کا حال نہ پوچھئے وہ تو شراب میں بدمست رہنے لگا۔ فاروق اعظمؓ نے اپنے منشی کو بلایا اور کہا کہ یہ خط لکھو۔

من عمر بن الخطاب الی فلاں بن فلان۔ سلام علیك فانی احمد الیك الله الذی لا اله الا هو غافر الذنب و قابل التوب شدید العقاب ذا الطول لا اله الا هو الیه المصیر۔

منجانب عمر بن خطاب بنام فلاں بن فلاں۔ سلام علیک، اس کے بعد میں تمہارے لیے اس اللہ کی حمد پیش کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ گناہوں کو معاف کرنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت عذاب والا بڑی قدرت والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

پھر حاضرین مجلس سے کہا کہ سب مل کر اس کے لیے دعا کرو کہ اللہ تعالی اس کے قلب کو پھیر دے۔ اور اس کی توبہ قبول فرمائے۔ فاروق اعظمؓ نے جس قاصد کے ہاتھ یہ خط بھیجا تھا اس کو ہدایت کر دی تھی کہ یہ خط اس کو اس وقت نہ دے جب تک کہ وہ نشہ سے ہوش میں نہ آئے اور کسی دوسرے کے حوالے نہ کرے۔ جب اس کے پاس فاروق اعظمؓ کا یہ خط پہنچا اور اس نے پڑھا تو بار بار ان کلمات کو پڑھتا اور غور کرتا رہا کہ اس میں مجھے سزا سے ڈرایا بھی گیا ہے اور

معاف کرنے کا وعدہ بھی کیا ہے، پھر رونے لگا اور شراب خوری سے باز آ گیا۔تو ایسی توبہ کی کہ پھر اس کے پاس نہ گیا۔

حضرت فاروق اعظمؓ کو جب اس اثر کی خبر ملی تو لوگوں سے فرمایا کہ ایسے معاملات میں تم سب کو ایسا ہی کرنا چاہیے کہ جب کوئی بھائی کسی لغزش میں مبتلا ہو جائے تو اس کو درستی پر لانے کی فکر کرو اور اس کو اللہ کی رحمت کا بھروسہ دلاؤ اور اللہ سے اس کے لیے دعا کرو کہ وہ توبہ کرلے۔اور تم اس کے مقابلہ پر شیطان کے مددگار نہ بنو۔یعنی اس کو بُرا بھلا کہہ کر یا غصہ دلا کر اور دین سے دور کر دو گے تو یہ شیطان کی مدد ہوگی۔ (ابن کثیر)

تنبیہ: جو لوگ اصلاح خلق اور تبلیغ و دعوت کی خدمت انجام دینے والے ہیں ان کے لیے اس حکایت میں ایک عظیم الشان ہدایت ہے کہ جس شخص کی اصلاح مقصود ہو اس کے لیے خود بھی دعا کرو پھر نرم تدابیر سے اس کو درستی کی طرف لاؤ۔ اشتعال انگیزی نہ کرو۔کہ اس سے اسکو نفع نہیں پہنچے گا بلکہ شیطان کی امداد ہوگی اور اس کو اور زیادہ گمراہی میں مبتلا کر دے گا۔ (معارف القرآن: ۵۸۱/۷، ۵۸۲، ۵۸۳)

﴿۲۲﴾ حفاظت کے لیے حضرت انسؓ کی خاص دعا

بِسْـمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَ دِيْنِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى أَهْلِيْ وَ مَالِي وَوَلَدِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا أَعْطَانِيَ اللّٰهُ، اَللّٰهُ

رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ. وَأَعَزُّ وَ أَجَلُّ وَ أَعْظَمُ مِمَّا أَخَافُ وَ أَحْذَرُ، عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَائُكَ وَ لَآ إِلٰهَ غَيْرُكَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ، فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ، وَ هُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَO

یہ حضرت انس بن مالکؓ کی دعا ہے، جو آنحضرت ﷺ کے خادم خاص تھے۔ دس سال آنحضرت ﷺ کی خدمت میں رہے اور آنحضرت ﷺ نے انکی والدہ کی درخواست پر انکو دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعا سے مشرف و مخصوص فرمایا تھا۔ اور حق سبحانہ وتعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کی دعا کی برکت سے انکی عمر اور مال اور اولاد میں عظیم برکت عطا فرمائی۔ چنانچہ انکی عمر سو سال سے زیادہ ہوئی۔ اور انکی صلبی اولاد کی تعداد سو کو پہنچی ہے۔ جنمیں ۷۳ مرد تھے اور باقی عورتیں۔ اور انکا باغ سال میں دو بار پھل لاتا تھا۔ یہ دنیا کی برکات تھیں۔ (جو

بطفیل دعائے آنحضرت ﷺ انکو حاصل ہوئیں) باقی آخرت کی برکات کا اندازہ کون کرسکتا ہے۔

شیخ جلال الدین سیوطیؒ جلیل القدر حافظ حدیث ہیں، انہوں نے ''جمع الجوامع'' میں نقل کیا ہے کہ ابوالشیخ نے کتاب الثواب میں اور ابن عساکر نے اپنی تاریخ میں یہ واقعہ روایت کیا ہے کہ ایک دن حضرت انسؓ حجاج بن یوسف سقفی کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ حجاج نے حکم دیا کہ انکو مختلف قسم کے ۴۰۰ گھوڑوں کا معاینہ کرایا جائے، حکم کی تعمیل کی گئی۔ حجاج نے حضرت انسؓ سے کہا: فرمایئے اپنے آقا یعنی آنحضرت ﷺ کے پاس بھی اس قسم کے گھوڑے اور ناز ونعمت کا سامان کبھی آپنے دیکھا۔ (تب حضرت انسؓ نے فرمایا:) بخدا یقیناً میں نے آنحضرت ﷺ کے پاس اس سے بدرجہا بہتر چیزیں دیکھیں۔ اور میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ فرماتے تھے جن گھوڑوں کی لوگ پرورش کرتے ہیں انکی تین قسمیں ہیں۔ ایک شخص گھوڑا اس نیت سے پالتا ہے کہ حق تعالی کے راستے میں جہاد کریگا اور داد شجاعت دیگا۔ اس گھوڑے کا پیشاب، لید، گوشت، پوشت اور خون قیامت کے دن تمام اس کے ترازوئے عمل میں ہوگا۔ اور دوسرا شخص گھوڑا اس نیت سے پالتا ہے کہ ضرورت کے وقت سواری کیا کرے اور پیدل چلنے کی زحمت سے بچے۔ (یہ نہ ثواب کا مستحق ہے اور نہ عذاب کا) اور تیسرا وہ شخص ہے جو گھوڑے کی پرورش نام اور شہرت کے لیے کرتا ہے تا کہ

لوگ دیکھا کریں کہ فلاں شخص کے پاس اتنے اور ایسے ایسے عمدہ گھوڑے ہیں۔ اسکا ٹھکانہ دوزخ ہے۔اور حجاج! تیرے گھوڑے اسی قسم میں داخل ہیں۔حجاج یہ بات سن کر بھڑک اٹھا اور اس کے غصے کی بھٹی تیز ہوگئی۔اور کہنے لگا اے انس! جو خدمت تم نے آنحضرت ﷺ کی کی ہے اگر اسکا لحاظ نہ ہوتا، نیز امیر المؤمنین عبدالملک بن مروان نے جو خط مجھے تمہاری سفارش اور رعایت کے باب میں لکھا ہے اسکی پاسداری نہ ہوتی تو نہیں معلوم کہ آج میں تمہارے ساتھ کیا کر گزرتا۔ حضرت انسؓ نے فرمایا: خدا کی قسم تو میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔اور نہ تجھ میں اتنی ہمت ہے کہ تو مجھے نظر بد سے دیکھ سکے۔میں نے آنحضرت ﷺ سے چند کلمات سن رکھے ہیں میں ہمیشہ ان ہی کلمات کی پناہ میں رہتا ہوں اور اُن کلمات کی برکت سے مجھے نہ کسی سلطان کی سطوت سے خوف ہے نہ کسی شیطان کے شر سے اندیشہ ہے۔حجاج اس کلام کی ہیبت سے بے خود اور حیران ہوگیا۔تھوڑی دیر بعد سر اٹھایا اور (نہایت لجاجت سے) کہا اے ابوحمزہ (حضرت انسؓ کی کنیت) وہ کلمات مجھے بھی سکھا دیجئے۔فرمایا: تجھے ہرگز نہ سکھاؤں گا، بخدا تو اسکا اہل نہیں۔

پھر جب حضرت انسؓ کے وصال کا وقت آیا۔ابان جو آپکے خادم تھے، حاضر ہوئے اور آواز دی۔حضرت نے فرمایا کیا چاہتے ہو؟ عرض کیا وہی کلمات سیکھنا چاہتا ہوں جو حجاج نے آپسے چاہے تھے مگر آپنے اسکو سکھائے نہیں۔فرمایا: ہاں تجھے سکھاتا ہوں، تو انکا اہل ہے۔میں نے آنحضرت ﷺ کی دس برس

خدمت کی اور آپ ﷺ کا انتقال اس حال میں ہوا کہ آپ ﷺ مجھ سے راضی تھے اسی طرح تو نے بھی میری خدمت دس سال تک کی اور میں دنیا سے اس حالت میں رخصت ہوتا ہوں کہ میں تجھ سے راضی ہوں۔صبح -شام یہ کلمات پڑھا کرو۔حق سبحانہ وتعالی تمام آفات سے محفوظ رکھیں گے۔ وہ دعا اوپر والی ہے۔ (مأخوذ از آپکے مسائل اور انکا حل: ۲۳۳/۸ سے ۲۴۶)

نوٹ: اس دعا کو صبح -شام پڑھنے کا معمول بنانا چاہیے۔

ہر قسم کے غم اور دشمن سے حفاظت

﴿۲۳﴾ غم اور قرض سے چھٹکارا پانے کا مجرب وظیفہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِکَ مِنَ الۡھَمِّ وَ الۡحُزۡنِ، وَ اَعُوۡذُ بِکَ مِنَ الۡعَجۡزِ وَالۡکَسَلِ وَاَعُوۡذُ بِکَ مِنَ الۡجُبۡنِ وَ الۡبُخۡلِ، وَ اَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ غَلَبَةِ الدَّیۡنِ وَ قَھۡرِ الرِّجَالِ.

فضیلت: حضرت ابو سعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور اقدس ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو وہاں ایک انصاری صحابی کو دیکھا جنکو ابو امامہ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے پوچھا:

ابو امامہ کیا ہوا؟ کہ آپ نماز کے وقت کے علاوہ مسجد میں بیٹھے ہیں؟

انہوں نے جواب دیا:

یارسول اللہ ﷺ! مجھ پر فکروں اور قرضوں کا ہجوم ہو گیا ہے۔

حضور ﷺ نے فرمایا:

کیا میں تم کو وہ کلمات نہ سکھاؤں جب تم انہیں پڑھو تو اللہ تعالیٰ تمہارے غم کو دور کر دیں، اور قرضہ ادا کر دیں۔

انہوں نے کہا: ضرور یارسول اللہ!

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

کہ صبح شام یہ (اوپر والے) کلمات پڑھا کرو۔

وہ صحابی فرماتے ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے میری پریشانی کو دور کر دیا۔ اور میرے قرضوں کو مجھ سے ادا کروا دیا۔ (ابوداؤد: ۱/۲۱۷)

نوٹ: سورۂ اخلاص اور سورۂ فلق اور سورۂ ناس اس سے بھی دشمن سے حفاظت ہوتی ہے، لہذا ان تینوں سورتوں کو صبح-شام تین تین مرتبہ پڑھ لینا چاہیے۔ اور رات سوتے وقت بھی حدیث میں آئے ہوئے طریقہ کے مطابق تینوں سورتوں پڑھ کر پورے بدن پر دم کر لینا چاہیے۔ دم کی ابتدا چہرے اور سامنے کی طرف سے کرے۔ اور صبح اٹھتے وقت اور ہر فرض نماز کے بعد بھی **قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ** اور **قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ** کو پڑھ لیوے۔

اسی طرح ہر فرض نماز کے بعد اور رات کو سوتے وقت آیۃ الکرسی بھی پڑھ لینی چاہیے۔

اللہ تعالیٰ غم کو خوشی سے بدل دیوے

﴿۲۴﴾

اَللّٰهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ ابْنُ أَمَتِكَ، نَاصِيَتِي بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَائُكَ، أَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ أَوْ اَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَ نُوْرَ صَدْرِيْ، وَ جَلَآءَ حُزْنِيْ، وَ ذَهَابَ هَمِّيْ.

فضیلت: حدیث شریف میں ہے کہ جس شخص کو کوئی غم یا فکر لاحق ہو تو وہ ان کلمات کے ذریعہ دعا کرے۔ ارشاد فرمایا:

جو بندہ بھی ان کلمات کو پڑھیگا اللہ تعالیٰ اس کے غم کو یقیناً کشادگی سے

بدل دینگے۔

صحابہ نے فرمایا:

کیا ہم دوسروں کو بھی نہ سکھاویں؟

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

کیوں نہیں! بلکہ مناسب ہے کہ ہر سننے والا یہ کلمات سیکھ لیوے۔

(مؤطا احمد: ح۔نمبر:۳۷۰۴،۱/۶۴۶)

بُرا بُڑھاپا، بخیلی، بزدلی، دنیا کے فتنے اور عذاب قبر سے حفاظت کی ایک جامع دعا

﴿۲۵﴾

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَ أَعُوْذُ بِکَ أَنْ أُرَدَّ إِلٰی أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

نسائی میں بروایت حضرت سعدؓ منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا بکثرت مانگا کرتے تھے۔

اوراس حدیث کے راوی حضرت سعدؓ بڑے اہتمام سے یہ دعا اپنی سب اولاد کو یاد کرایا کرتے تھے۔

(معارف القرآن:٦/٢٤١، کنز العمال: ح۔نمبر:٥٠٩٥، ٢/٦٩٠)

عورتوں اور بچوں کے لیے خصوصی حفاظت کی دعائیں

﴿٢٦﴾ عورتوں اور بچوں کے لیے حفاظت کی دعا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ لَاقُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَ مَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا.

فضیلت: ابوداؤدشریف میں ہے کہ

ایک صحابیہ جوحضور ﷺ کے کسی بچی کی خدمت کیا کرتی تھی۔

ان سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کی صاحبزادی نے یہ روایت بیان کی ہے،

کہ حضور ﷺ ہمیں سکھاتے تھے کہ

صبح ان (اوپر والے) الفاظ کے ساتھ دعا مانگا کرو بے شک جو اس طرح دعا مانگے شام تک اسکی حفاظت ہوگی اور جو شام کو ان الفاظ کے ساتھ دعا

مانگے اسکی صبح تک حفاظت کی جائیگی۔ (ابوداؤد:۶۹۲/۲)

لہذا عورتوں اور بچوں کوتو یہ اوپر والی دعا صبح شام مانگنی چاہیے۔

﴿۲۷﴾ **بچوں کو پناہ میں دینے کے لیے پڑھے جانیوالے کلمات**

أُعِيـذُكُـمَـا بِـكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّ هَامَّةٍ وَّ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ . (حصن المسلم:ح۔نمبر:۱۴۶ صفحہ:۹۳)

ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ نبیؐ کریم ﷺ حضرت حسن اور حسینؓ کو ان کلمات کے ذریعہ پناہ میں دیتے تھے۔

غصے سے حفاظت

﴿۲۸﴾ جب غصہ آئے تو یہ دعا پڑھے

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

(حصن المسلم:۱۰۵،ابن السنی:۱۴۲،ترمذی:۱۸۳/۲)

جب کسی کو مصیبت میں دیکھے تو اپنی حفاظت کے لیے یہ دعا پڑھے

﴿۲۹﴾

اَلْـحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ

عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلاً.

فضیلت: مصیبت میں پھنسے ہوئے آدمی کو دیکھ کر جو آدمی یہ دعا پڑھے وہ جب تک دنیا میں موجود ہے مصیبت سے محفوظ رہیگا۔ (ترمذی: ۱۸۱/۲)

نوٹ: کسی بھی انسان کو کسی بھی تکلیف میں پریشان دیکھے تو اسکی اس تکلیف پر ہمارے دل میں خوشی کا خیال تک نہ آئے، بلکہ فوراً یہ دعا پڑھ لیوے۔

شرک اور دکھلاوے سے حفاظت

﴿۳۰﴾ شرک اکبر (یعنی اللہ تعالی کے ساتھ کسی کو شریک کرنا) شرک اصغر (یعنی ریاکاری ،کسی کو دکھانے کے لیے عمل کرنا) دونوں سے حفاظت کی ایک جامع دعا

اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِکَ أَنْ أُشْرِکَ بِکَ وَ أَنَا أَعْلَمُ وَ أَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا أَعْلَمُ.

حضرت ابوبکرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ شرک کا ذکر فرمایا کہ شرک تمہارے اندر ایسے چھپے انداز سے آجاتا ہے جیسے چیونٹی کی رفتار بے آواز۔ اور فرمایا کہ میں تمہیں ایک ایسا کام بتلاتا ہوں کہ جب تم وہ کام کر لو تو شرک اکبر (بڑا شرک) اور شرک اصغر (چھوٹا شرک یعنی ریا، دکھلاوے کے

لیے کوئی کام کرنا) سب سے محفوظ ہو جاؤ۔ تم تین مرتبہ روزانہ یہ دعا کیا کرو۔ پھر اوپر والی دعا بتلائی۔ (معارف القرآن: ۶۶۳/۵)

بیماری یا بدن میں درد یا گھبراہٹ دور کرنے کے لیے خاص خاص دعائیں

﴿۳۱﴾ گھبراہٹ کے وقت پڑھنے کی دعا

حضرت براءؓ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم ﷺ کے پاس آ کر وحشت (گھبراہٹ) کی شکایت کی تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ یہ دعا پڑھا کرو۔

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ رَبِّ الْمَلٰئِكَةِ وَ الرُّوْحِ، جَلَّتِ السَّمٰوَاتُ وَ الْأَرْضُ بِالْعِزَّةِ وَ الْجَبَرُوْتِ.

اس نے یہ دعا پڑھی تو اسکی یہ تکلیف دور ہوگئی۔

(مجمع الزوائد: ۱۲۸/۱۰، ابن السنی: ح۔ نمبر: ۶۳۹ صفحہ: ۱۶۳)

﴿۳۲﴾ آنکھ کی بیماری کی دعا

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِي بِسَمْعِيْ وَ بَصَرِيْ، وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّي، وَ أَرِنِيْ فِي الْعَدُوِّ ثَأْرِيْ، وَ انْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ

ظَلَمَنِي.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ کے کسی بھی صحابی کو آنکھ میں بیماری ہوتی تو یہ دعا پڑھتے۔(ابن السنی: ح۔نمبر:۵۶۵صفحہ:۱۱۴)

﴿۳۳﴾ سخت بیماری کے موقع پر پڑھنے کی آیت

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ 0 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ 0

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَّأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ. فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ج لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ. وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ لا لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهٖ لا فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهٖ ط إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ 0 وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ 0

ترجمہ: سو کیا تم خیال رکھتے ہو کہ ہم نے تم کو بنایا کھیلنے کو اور تم ہمارے پاس پھر کر نہ آؤ گے، سو بہت اوپر ہے اللہ وہ بادشاہ سچا کوئی حاکم نہیں اس کے سوائے مالک اس عزت کے تخت کا۔ اور جو کوئی پکارے اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم جسکی سند نہیں اس کے پاس، سو اسکا حساب ہے اس کے رب کے نزدیک، بے شک بھلا نہ ہوگا منکروں کا۔ اور تو کہہ اے رب معاف کر اور رحم کر اور تو ہے بہتر سب رحم والوں سے۔ (ترجمہ شیخ الہند)

سورۂ مؤمنون کی یہ آخری آیتیں خاص فضیلت رکھتی ہیں، بغوی اور ثعلبی نے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت کیا ہے کہ انکا گزر ایک ایسے بیمار پر ہوا جو سخت بیماریوں میں مبتلا تھا، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے اس کے کان میں یہ آیتیں اَفَحَسِبْتُمْ سے اخیر تک پڑھ دیں۔ وہ اسی وقت اچھا ہوگیا، رسول اللہ ﷺ نے ان سے دریافت کیا کہ آپنے اس کے کان میں کیا پڑھا؟ حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ نے عرض کیا کہ یہ آیتیں پڑھیں ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی، جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر کوئی آدمی جو یقین رکھنے والا ہو یہ آیتیں پہاڑ کے سامنے پڑھ دے تو پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ سکتا ہے۔ (قرطبی:۱۲/۱۵۷)

﴿۳۴﴾ ہر قسم کے درد اور بخار کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ، أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ، مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّ مِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ.

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ صحابہؓ کو ہر قسم کے درد اور بخار کے لیے یہ دعا سکھلاتے تھے۔ (ترمذی:۲/۲۷ح۔نمبر:۲۰۸۰ کتاب الطب)

﴿۳۵﴾ بیماری دور کرنے کے لیے

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَداً وَّ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيراً.

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ باہر نکلا اس طرح کہ میرا ہاتھ آپکے ہاتھ میں تھا۔آپکا گزر ایسے شخص پر ہوا جو بہت شکستہ حال اور پریشان تھا۔آپنے پوچھا کہ تمہارا یہ حال کیسے ہوگیا؟ اس شخص نے عرض کیا کہ بیماری اور تنگدستی نے یہ حال کر دیا،آپ ﷺ نے فرمایا: کہ میں تمہیں چند کلمات بتلاتا ہوں وہ پڑھو گے تو تمہاری بیماری اور تنگدستی جاتی رہیگی وہ کلمات اوپر والے تھے۔

اس کے کچھ عرصے بعد پھر آپ اس طرف تشریف لے گئے تو اسکو اچھے حال میں پایا آپنے خوشی کا اظہار فرمایا اس نے عرض کیا جبسے آپنے مجھے یہ کلمات بتلائے تھے میں پابندی سے انکو پڑھتا ہوں۔ (معارف القرآن:۵/۵۴۳)

تندرستی اور دین دنیا کی عافیت اور سلامتی کی دعائیں

﴿۳۶﴾ تندرستی اور عافیت کے لیے

۱۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ، أَصْلِحْ لِي

شَأْنِيْ كُلَّهُ، وَ لَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ.

(الترغیب والترھیب:۲/۴۲۱)

۲۔ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ.

(ابوداؤد:۲/۶۹۴)

اوپر والے دونوں کلمات صبح-شام تین تین مرتبہ پڑھ لینا چاہیے۔

﴿۳۷﴾ حفاظت اور عافیت کی خاص دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِيْ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّىْ أَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَ فِيْ دُنْيَايَ وَ اَهْلِيْ وَ مَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَ اٰمِنْ رَوْعَاتِيْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَ مِنْ خَلْفِيْ وَ عَنْ يَّمِيْنِيْ وَ عَنْ شِمَالِيْ وَ مِنْ فَوْقِيْ، وَ أَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ.

فضیلت: حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ صبح-شام ان الفاظ سے دعا مانگا کرتے تھے اور اس مبارک دعا کا عمل ہمیشہ رہا۔ (مشکوۃ:۱/۲۱۰،ابوداؤد:۲/۶۹۲)

﴿۳۸﴾ **سورۂ مؤمنون کی آخری آیت کا عجیب فائدہ**

أَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ 0 بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ 0

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاکُمْ عَبَثًا وَّأَنَّکُمْ إِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ. فَتَعَالَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ ج لَآ إِلٰہَ إِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ. وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰہِ إِلٰھًا آخَرَ لا لَا بُرْھَانَ لَہُ بِہٖ لا فَإِنَّمَا حِسَابُہُ عِنْدَ رَبِّہٖ ط إِنَّہُ لَا یُفْلِحُ الْکٰفِرُوْنَ. وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ.

ترجمہ: سو کیا تم خیال رکھتے ہو کہ ہم نے تم کو بنایا کھیلنے کو اور تم ہمارے پاس پھر کر نہ آؤ گے، سو بہت اوپر ہے اللہ وہ بادشاہ سچا کوئی حاکم نہیں اس کے سوائے مالک اس عزت کے تخت کا۔ اور جو کوئی پکارے اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم جسکی سند نہیں اس کے پاس، سو اسکا حساب ہے اس کے رب کے نزدیک، بے شک بھلا نہ ہوگا منکروں کا۔ اور تو کہہ اے رب معاف کر اور رحم کر اور تو ہے بہتر سب رحم والوں سے۔ (ترجمہ شیخ الہند)

نوٹ: ان آیات کو صبح-شام پڑھتے رہنا چاہیے، تندرستی اور سلامتی حاصل ہوگی۔ اور غنیمت کا مال حاصل ہوگا۔ (ابن السنی: ح۔ نمبر: ۷۷ صفحہ: ۳۳)

ہر قسم کی مشکلات میں آسانی اور بے چینی دور کرنے کی دعائیں

﴿۳۹﴾ بھاری سے بھاری کام میں آسانی کے لیے

حدیث پاک میں یہ دعا مسلمانوں کو تلقین کی گئی ہے۔

اَللّٰھُمَّ الْطُفْ لِي فِيْ تَیْسِیْرِ کُلِّ عَسِیْرٍ، فَإِنَّ تَیْسِیْرَ کُلِّ عَسِیْرٍ عَلَیْکَ یَسِیْرٌ. وَ اَسْئَلُکَ الْیُسْرَ وَ الْمُعَافَاۃَ فِيْ الدُّنْیَا وَ الْآخِرَۃِ.

(المعجم الاوسط،طبرانی:ح۔نمبر:۱۲۷۲،۱۴۶/۲)

﴿۴۰﴾ مشکلات پر عبور (قابو) حاصل کرنے کا نسخہ

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ 0 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ 0

وَتَمَّتْ کَلِمَتُ رَبِّکَ صِدْقًا وَّ عَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمَاتِهٖ، وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ.

غزوۂ احزاب میں خندق کھودتے وقت جب بھاری چٹان نکل آئی تو یہ آیت پڑھ کر آپ ﷺ نے کُدال ماری، جس سے وہ چٹان ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی۔ (قرطبی:۱۳۰/۱۴کمی بیشی کے ساتھ)

کسی مشکل کو دور کرنے کے لیے اس آیت کی تلاوت ایک مجرب (آزمایا ہوا) نسخہ ہے۔ (معارف القرآن: ۱۰۶/۷)

﴿۴۱﴾ اجتماعی، انفرادی مصیبتوں کے وقت

ابو داؤد میں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، حضرت یونس علیہ السلام نے جو دعا مچھلی کے پیٹ میں کی تھی یعنی

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ.

اسے جو مسلمان بھی کسی مقصد کے لیے پڑھیگا اسکی دعا قبول ہوگی۔

(معارف القرآن: ۴۷۹/۷، قرطبی: ۳۳۴/۱۱)

حضرت یونس علیہ السلام جب مچھلی کے پیٹ میں تھے تو یہ کلمہ خاص طور سے پڑھا کرتے تھے، اللہ تعالی نے اسی برکت سے انہیں اس آزمائش سے نجات عطا فرمائی اور مچھلی کے پیٹ سے صحیح سالم نکل آئے۔ اس لیے بزرگوں سے یہ منقول چلا آرہا ہے کہ وہ انفرادی یا اجتماعی مصیبت کے وقت یہ کلمہ سوا لاکھ مرتبہ پڑھتے تھے۔ اور اسکی برکت سے اللہ تعالی مصیبت کو دور فرما دیتا۔ (معارف القرآن: ۴۷۹/۷)

﴿۴۲﴾ تکلیف اور بے چینی کے وقت پڑھنے کی دعا

صحیح بخاری اور مسلم میں ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی تکلیف اور بےچینی پیش آتی تو یہ دعا پڑھتے۔

لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ. لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ. لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبُّ الْأَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمُ.

امام طبریؒ نے فرمایا: سلف صالحین اسکو دعاء الکرب کہا کرتے تھے اور مصیبت اور پریشانی کے وقت یہ کلمات پڑھ کر دعا کرتے تھے۔

(مسلم: ۳۵۱/۲ ح۔نمبر: ۲۷۳۰، معارف القرآن: ۵۱۱/۴)

﴿۴۳﴾ جوآدمی دنیا کے سب سہاروں سے مایوس ہو گیا ہو اس کے لیے ایک جامع دعا

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُوْا فَلَا تَكِلْنِي إِلَىٰ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهٗ لَآ إِلٰـهَ إِلَّا أَنْتَ. (قرطبی: ۲۲۳/۱۳)

﴿۴۴﴾ ہر کام آسان ہو جاوے

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰـهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ. (سات مرتبہ)

فضیلت: ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص صبح-شام یہ کلمات سات مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالی اس کے ہر کام کو آسان فرما دیتے ہیں، یعنی دنیا و آخرت کے ہر اہم کاموں کی کفایت فرماتے ہیں۔

(ترغیب: ۲۵۵/۱، مکتبہ عباس احمد الباز، مکۃ المکرّمۃ، الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۱۷ھ، ابوداوٗد)

نماز سے متعلق پڑھنے کی خاص خاص دعائیں

﴿۴۵﴾ **نماز کے بعد پڑھنے کی خاص دعا**

اَللّٰھُمَّ أَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَ شُكْرِكَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِكَ. (ابوداؤد:۱/۲۱۳)

حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر ارشاد فرمایا، کہ معاذ مجھے تم سے محبت ہے، پھر فرمایا کہ اے معاذ میں تم کو تاکید کرتا ہوں کہ تم کسی بھی نماز کے بعد یہ دعا مت چھوڑنا۔ (ضرور پڑھنا)
(ابوداؤد:ح۔نمبر:۱۵۲۲،۱/۲۱۳)

﴿۴۶﴾ **فرض نمازوں کے بعد کی ایک اور دعا**

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَ لَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ. (بخاری:۲/۹۳۷)

﴿۴۷﴾ **نماز کے بعد کی خاص دعا**

علامہ قرطبیؒ نے اپنی سند سے حضرت ابوسعید خدریؓ کا یہ قول نقل کیا ہے

کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے کئی بار سنا کہ آپ ﷺ نماز ختم ہونے کے بعد یہ آیات تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

سُبۡحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الۡعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ، وَ سَلٰمٌ عَلَی الۡمُرۡسَلِیۡنَ. وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ.

(سورۂ صافات: ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، تفسیر ابن کثیر، معارف القرآن: ۷/۴۸۹ ابن السنی: صفحہ: ۴۵-۴۶ ح۔نمبر ۱۱۹)

﴿۴۸﴾ نمازکے بعد پڑھنے کا ایک عمل

حضرت ابو ہریرہؓ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے

۳۳/مرتبہ **سُبۡحَانَ اللّٰہ**

اور ۳۳/مرتبہ **اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ**

اور ۳۳/مرتبہ **اَللّٰہُ أَکۡبَر**

پڑھا، بس یہ کل ۹۹ مرتبہ ہوا، اور سوویں مرتبہ میں

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ لَہُ الۡمُلۡکُ وَلَہُ الۡحَمۡدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَيۡءٍ قَدِیۡرٌ.

پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، چاہے سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

(مسلم شریف: ۱/۲۱۹)

نوٹ: آیۃ الکرسی اور سورۂ فلق یعنی (قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الفَلَقْ) اور سورۂ ناس یعنی (قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسْ) بھی ہر فرض نماز کے بعد پڑھ لینا چاہیے۔

﴿۴۹﴾ **نماز کے بعد کی عجیب فضیلت کی دعا**

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمْ 0 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ 0

1. شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَ الْمَلٰئِكَةُ وَ أُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ 0

2. قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ، وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ، بِيَدِكَ الْخَيْرُ، إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ 0 تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ، وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ، وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ0

ترجمہ: تو کہہ یا اللہ مالک سلطنت کے، تو سلطنت دیوے جس کو چاہے اور سلطنت چھین لیوے جس سے چاہے اور عزت دیوے جس کو چاہے اور ذلیل کرے جس کو چاہے تیرے ہاتھ ہے سب خوبی، بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرے دن کو رات میں اور تو نکالے زندہ مردہ سے اور نکالے مردہ زندہ سے اور تو رزق دے جس کو چاہے بے شمار۔ (ترجمہ شیخ الہند)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ حق تعالی کا فرمان ہے جو شخص ہر نماز کے بعد سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور سورۂ آل عمران کی (اوپر والی) آیتیں پڑھے تو میں اسکا ٹھکانہ جنت میں بنا دوں گا۔ اور اسکو اپنے حظیرۃ القدس میں جگہ دوں گا۔ اور ہر روز ستر (۷۰) مرتبہ نظر رحمت کرونگا، اور اسکی ستر حاجتیں پوری کرونگا، اور ہر دشمن سے پناہ دونگا۔ اور ان پر اس کو غالب رکھونگا۔

(معارف القرآن:۲/۴۷، کنز العمال خلاصہ: ح۔نمبر:۵۰۵۶؛ ۶۷۹/۲ تکلم فيه ابن المتقى و اورد اقوال عديدة. فغاية تحقيقه ان الحديث غير موضوع)

﴿۵۰﴾ نماز کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَ خَطَايَايَ كُلَّهَا، اَللّٰهُمَّ أَنْعِشْنِيْ وَ اجْبُرْنِيْ وَ اهْدِنِيْ لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَ الْأَخْلَاقِ، إِنَّهُ لَا يَهْدِىْ لِصَالِحِهَا وَ لَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ.

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ میں جونسی بھی فرض اور نفل میں حضور ﷺ سے قریب ہوا میں نے ضرور نبی کریم ﷺ کو یہ دعا پڑھتے سنا۔

(ابن السنی: ح۔نمبر:۱۱۶)

﴿۵۱﴾ **دو سجدوں کے درمیان کی دعا**

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ، وَ ارْحَمْنِيْ، وَاهْدِنِيْ، وَ عَافِنِيْ، وَ ارْزُقْنِيْ.

ترجمہ: اے اللہ! میری مغفرت فرما، اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت اور عافیت اور رزق عطا فرما۔ (مشکوۃ:۱/۸۴)

﴿۵۲﴾ **وتر کی نماز کے بعد پڑھنے کی دعا**

وتر کی نماز کا سلام پھیر کر تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ.

تیسری مرتبہ پڑھتے وقت بلند آواز سے پڑھے اور قدوس کی دال اور سین کو کھینچ کر پڑھے۔ (السنن الکبریٰ:۴/۱۴۱، ح۔نمبر:۴۹۶۶، ابوداؤد:۱/۲۰۲)

﴿۵۳﴾ **تہجد کی نماز کو اٹھے تو یہ دعا پڑھے**

حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ آپ ﷺ جب تہجد کی نماز اٹھتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے، (یعنی تہجد کی نماز اس دعا سے شروع کرتے تھے)

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَإِسْرَافِيْلَ، فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ، أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ.

اِهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ ، إِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ . (مسلم:۱/۲۶۳)

اگرتم چاہو کہ تمہاری دعا قبول ہوجاوے

﴿۵۴﴾

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَ أَنْتَ تَهْدِيْنِيْ وَ أَنْتَ تُطْعِمُنِيْ وَ أَنْتَ تَسْقِيْنِيْ وَ أَنْتَ تُمِيْتُنِيْ وَ أَنْتَ تُحْيِيْنِيْ.

فضیلت: حضرت حسنؓ فرماتے ہیں کہ حضرت سمرہ بن جندبؓ فرماتے ہیں کہ میں تم سے ایک حدیث نہ بیان کروں جسے میں نے نبی پاک ﷺ سے بار بار سنی ہے۔

اسی طرح حضرت ابوبکرؓ سے بار بار سنی۔

میں نے کہا: ہاں

انہوں نے کہا:

صبح شام جو شخص اسے پڑھیگا اللہ پاک اسکی ہر دعا قبول کریگا۔

راوی (حضرت سمرہؓ) نے کہا کہ میں نے حضرت عبداللہ بن سلامؓ سے ملاقات کی۔

میں نے کہا: تمہیں ایک حدیث نہ سناؤں۔

جسے میں نے نبی پاک ﷺ اور حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ سے بار بار سنی ہے۔

انہوں نے کہا: ہاں سنایئے۔

میں نے یہ حدیث بیان کی، انہوں نے کہا: قسم خدا کی، میرے ماں باپ قربان ہو اللہ کے رسول ﷺ پر! یہ وہ کلمات ہیں جو اللہ تعالی نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو عطا کیے تھے۔

وہ ہر دن سات مرتبہ اسے پڑھتے تھے جو کوئی سوال اللہ تعالی سے کرتے اللہ پاک اسے پورا فرما دیتے۔ (الترغیب:۱/۲۶۱)

﴿۵۵﴾ دعا مانگنے سے پہلے پڑھنے کی دعا

حضرت سعید بن جبیرؒ فرماتے ہیں کہ مجھے قرآن کریم کی ایک ایسی آیت معلوم ہے کہ اسکو پڑھ کر آدمی جو دعا کرتا ہے قبول ہوتی ہے پھر یہی آیت بتلائی۔

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَ الشَّھَادَۃِ أَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ٥

(معارف القرآن:۷/۵۶۶، قرطبی:۱۵/۲۶۵)

روزی میں برکت اور قرض کی ادائیگی اور فقیری اور محتاجی سے حفاظت کی دعائیں

﴿۵۶﴾ قرض کی ادائیگی کے لیے

اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ ، كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا ، أَنْتَ تَرْحَمُنِي ، فَارْحَمْنِي بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِي بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ.

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ میرے پاس آئے اور مجھ سے فرمایا کہ آپ ﷺ نے مجھے ایک دعا سکھلائی ہے وہ آپ نے سنی؟ میں نے پوچھا وہ دعا کیا ہے؟ فرمایا: حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنے اصحاب کو وہ دعا سکھلایا کرتے تھے، اگر کسی پر پہاڑ جتنا سونا قرض ہو تو وہ بھی اللہ تعالی اس سے ادا کروا دیگا۔ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا: میرے اوپر کچھ قرض تھا، وہ قرض مجھے بھاری معلوم ہو رہا تھا، تو میں یہ دعا مانگتا رہا، بس اللہ تعالی نے میرے قرض کی ادائیگی کا بندوبست کر دیا۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ اسماء بنت امیس کا میرے ذمہ ایک دینار اور تین درہم قرض تھا، جب وہ میرے پاس آتی تو مجھے انکا منہ دیکھتے ہوئے

بھی شرم آتی ، میرے پاس قرضہ چکانے کے لیے کچھ نہیں تھا، تو میں یہ دعا مانگتی رہی، تھوڑا ہی وقت گزرا کہ اللہ تعالی نے مجھے تو زبردست (مالی اعتبار سے) نوازا جو نہ صدقے کا تھا نہ کسی کی میراث تھی، میرا قرض بھی اللہ تعالی کے کرم سے ادا ہو گیا اور گھر والوں کو بھی اچھی طرح تقسیم کیا۔ اور عبدالرحمٰن (حضرت عائشہؓ کے بھائی) کی بیٹی کو میں نے تین اوقیہ چاندی کا زیور پہنایا۔ اور بہت زیادہ بچ گیا۔

(المستدرک: ح۔نمبر:۱۹۴۱؛ ۱۹۸/۲)

﴿۵۷﴾ صبح کے وقت یاسین شریف پڑھنے کا فائدہ

حضرت عطاء بن ابی رباح تابعیؒ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا جو آدمی صبح سورۂ یاسین شریف پڑھے تو اسکی ضرورتیں پوری کی جائیگی۔

(مشکوۃ:۱۸۹/۱)

﴿۵۸﴾ قرض سے چھٹکارا پانے کا مجرب وظیفہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّىْ أَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْهَمِّ وَ الْحُزْنِ، وَ أَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ، وَ أَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَ قَهْرِ الرِّجَالِ.

فضیلت: حضرت ابوسعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور اقدس ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو وہاں ایک انصاری صحابی کو دیکھا جنکو ابوامامہ کہتے ہیں،

رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: ابوامامہ کیا ہوا؟ کہ آپ نماز کے وقت کے علاوہ مسجد میں بیٹھے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: یا رسول اللہ ﷺ مجھ پر فکروں اور قرضوں کا ہجوم ہوگیا ہے، حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو وہ کلمات نہ سکھاؤں جب تم انہیں پڑھو تو تمہارے غم دور ہوں اور قرضہ ادا ہو، انہوں نے کہا: ضرور یا رسول اللہ! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ صبح شام یہ (اوپر والے) کلمات پڑھا کرو۔ وہ صحابی فرماتے ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالی نے میری پریشانی کو دور کردیا، اور میرے قرضوں کو مجھ سے ادا کروادیا۔ (ابوداؤد: ۱/ ۲۱۷)

﴿۵۹﴾ روزی میں برکت اور زیادتی

حضرت فاطمہؓ سے مروی ہے کہ آپؓ نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکو عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ ان ملائکہ کی خوراک تہلیل (لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ) اور تسبیح (سُبْحَانَ اللّٰهُ) اور تحمید (اَلْحَمْدُ لِلّٰهُ) ہے۔ لیکن ہماری خوراک کیا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا، کہ آل محمد کے گھر میں تیس دن سے آگ کا شعلہ (انگارہ) نہیں جلا۔ اگر تمہاری مرضی ہوتو میں تمہارے لیے پانچ بکریوں کا حکم کر دوں اور اگر تم چاہو تو میں تم کو پانچ کلمات بتلا دوں، جو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے مجھے سکھلائے تھے۔ حضرت فاطمہؓ نے فرمایا: نہیں مجھے تو وہ پانچ دعائیں ہی سکھلا دیجئے جو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے سکھلائی تھی۔ آپ نے فرمایا کہ یہ پڑھو۔

يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِيْنَ وَ يَا آخِرَ الْاٰخِرِيْنَ وَ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ وَ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنِ وَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

(کنز العمال: ح۔نمبر:۵۰۲۶، ۶۷۰/۲)

﴿۶۰﴾ جس دعا کے پڑھنے سے پہاڑ برابر قرض ہوتو بھی ادا ہوجائیگا

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ اغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ.

فضیلت: حضرت علیؓ کی روایت کا خلاصہ ہے کہ یہ دعا پڑھنے سے قرض ادا ہو جاتا ہے چاہے ثبیر پہاڑ کے برابر قرض ہو۔ (ترمذی:۱۹۶/۲)

نوٹ: ثبیر ایک بڑے پہاڑ کا نام ہے۔ (ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھے)

﴿۶۱﴾ مالداری حاصل کرنے کے لیے

حدیث پاک سے معلوم ہوتا ہے کہ جو شخص روزانہ سو مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ.

تو اسکو مالداری حاصل ہوگی۔ (کنز العمال: ح۔نمبر:۳۸۹۶، ۲۳۳/۲)

﴿۶۲﴾ روزی میں برکت کے لیے

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَداً وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيراً.

حدیث شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کلمات کو پابندی سے پڑھتے رہنے سے تنگدستی دور ہو جاتی ہے۔ (معارف القرآن:۵/۵۴۳)

﴿۶۳﴾ فقیری اور محتاجی سے حفاظت کے لیے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَ الْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ. (تین مرتبہ)

(ابوداؤد:۲/۶۹۴)

صبح شام کی کچھ خاص دعائیں

﴿۶۴﴾ استغفار کا سردار

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَآ إِلٰهَ اِلّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَ أَنَا عَبْدُكَ وَ أَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ اَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْلِي فَإِنَّهُ لا يَغْفِرُ

الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ.

یہ سید الاستغفار ہے یعنی اپنے گناہوں سے معافی مانگنے کے لیے جتنے الفاظ ہیں انمیں یہ سردار کی حیثیت رکھتے ہیں، لہذا اس دعا کو مانگتے ہوئے خوب ندامت ہو اور آنکھوں سے آنسو ٹپکے، اور دل سے معافی چاہے، کہ اے اللہ آج تو معاف فرمادے۔

فضیلت: جو شخص اس دعا کو اسکی فضیلت پر یقین رکھتے ہوئے صبح پڑھے اور شام سے پہلے وفات ہو جائے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جائیگی، اور جس نے اسکی فضیلت پر یقین رکھتے ہوئے شام کو یہ دعا پڑھی اور صبح سے پہلے وفات ہو جائے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جائیگی۔ (بخاری:۹۳۳/۲)

﴿۶۵﴾ صبح شام پڑھنے کی ایک خاص دعا

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَ الْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ، أَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَ مَلِيْكُهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ، وَ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَ شِرْكِهِ، وَ أَنْ أَقْتَرِفَ عَلٰى

نَفْسِي سُوْءً ا أَوْ أَجُرَّهُ إِلٰى مُسْلِمٍ.

(مسند احمد: ح۔ نمبر:۸۲، ۲۵/۱)

فضیلت: حضرت ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا: اللہ کے رسول ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں صبح اور شام اور رات کو بستر پر سوتے وقت یہ (اوپر والی) دعا مانگتا رہوں۔

﴿۶۶﴾ دن اور رات کی نعمتوں کا شکریہ ادا کرنے کی دعا

صبح میں یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَ لَكَ الشُّكْرُ.

نوٹ: شام کے وقت یہ دعا اس طرح پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ مَا أَمْسٰى بِيْ مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَ لَكَ الشُّكْرُ.

فضیلت: حضور ﷺ نے فرمایا جو صبح کو یہ دعا پڑھے تو اس نے آج کے دن کا شکریہ ادا کر دیا، اور جو شام کو پڑھے تو اس نے رات کی نعمتوں کا شکریہ ادا کر دیا۔

(مشکوۃ:۱/۲۱۱) جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس پر نعمتیں بہت زیادہ ہوں اور موجودہ نعمتیں ہمیشہ رہے تو اسکو چاہیے کہ زیادہ سے زیادہ ہر حال میں شکر یہ ادا کرے۔

﴿۶۷﴾ **استغفار کا خاص فائدہ**

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ أَتُوْبُ إِلَيْهِ.

ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو صبح میں اور عصر کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھے اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، خواہ سمندر کے برابر ہوں۔

(ترغیب:۱/۳۰۷)

نوٹ: صبح شام قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدُ ،قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الفَلَقْ اور قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسْ تین تین مرتبہ پڑھ لینا چاہیے۔

﴿۶۸﴾ **سُبْحَانَ اللّٰهُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا ثواب**

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص صبح شام سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰه پڑھے تو اسکو ۱۰۰ حج کا ثواب ملتا ہے، اور جو ۱۰۰ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِله کہے تو اسکو اللہ تعالی کے راستے میں ۱۰۰ گھوڑے دینے کا ثواب ملتا ہے۔ یا ۱۰۰ غزوات کا ثواب ملتا ہے۔ اور صبح شام ۱۰۰ مرتبہ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰه پڑھنے کا ثواب حضرت اسماعیل

علیہ السلام کی اولاد میں سے ۱۰۰ غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ اور ۱۰۰ مرتبہ صبح شام اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے تو اس کے جتنا ثواب کوئی حاصل نہیں کرسکتا سوائے اس شخص کے جو اسکو پڑھے، یا اس سے زیادہ پڑھ لیوے۔ (ترمذی:۱۸۵/۲)

سونے کے وقت کی دعائیں اور اعمال

﴿۶۰﴾ سوتے وقت کا پہلا عمل

پہلے آیۃ الکرسی پڑھیں

﴿۷۰﴾ دوسرا عمل

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

آمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ آمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلَائِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ، لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ أَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ إِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ٥ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَسِيْنَآ أَوْ اَخْطَأْنَا

رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَ اعْفُ عَنَّا وَ اغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلٰينَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ٥

ترجمہ: مان لیا رسول نے جو کچھ اترا اس پر اس کے رب کی طرف سے اور مسلمانوں نے بھی، سب نے مانا اللہ کو، اور اس کے فرشتوں کو، اور اسکی کتابوں کو اور اس کے رسولوں کو، کہتے ہیں کہ ہم جدا نہیں کرتے کسی کو اس کے پیغمبروں میں سے اور کہہ اٹھے کہ ہم نے سنا اور قبول کیا، تیری بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ تکلیف نہیں دیتا کسی کو مگر جس قدر اسکی گنجائش ہے اسی کو ملتا ہے جو اس نے کمایا اور اسی پر پڑتا ہے جو اس نے کیا اے رب ہمارے نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھولیں یا چوکیں اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا رکھا تھا ہم سے اگلوں پر۔ اے رب ہمارے اور نہ اٹھوا ہم سے وہ بوجھ کہ جسکی ہم کو طاقت نہیں اور درگذر کر ہم سے اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر تو ہی ہمارا رب ہے۔ مدد کر ہماری کافروں پر۔ (ترجمہ شیخ الہند)

یہ سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں ہیں، احادیث صحیحہ معتبرہ میں ان دو آیتوں کے بڑے بڑے فضائل مذکور ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے رات کو یہ دو آیتیں پڑھ لی تو یہ اس کے لیے کافی ہے۔

اور ابن عباسؓ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے دو آیتیں جنت کے خزائن میں سے نازل فرمائی ہے، جس کو تمام مخلوق کی

پیدائش سے دو ہزار سال پہلے خود رحمٰن نے اپنے ہاتھ سے لکھ دیا تھا۔ جو شخص عشاء کی نماز کے بعد پڑھ لے تو وہ اس کے لیے قیام اللیل یعنی تہجد کے برابر ہو جاتی ہے اور مستدرک حاکم اور بیہقی کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ بقرہ کو ان دو آیتوں پر ختم فرمایا ہے، جو مجھے اس خزانۂ خاص سے عطا فرمائی ہے جو عرش کے نیچے ہے۔ اس لیے تم خاص طور پر ان آیتوں کو سیکھو اور اپنی عورتوں، بچوں کو سکھاؤ۔ اس لیے حضرت فاروق اعظم اور علی مرتضیٰؓ نے فرمایا کہ کوئی آدمی جس کو کچھ بھی عقل ہو وہ سورۂ بقرہ کی ان دو آیتوں کو پڑھے بغیر نہ سوئیگا۔ (معارف القرآن:۱/۱/۶۳۱)

﴿۷۱﴾ تیسرا عمل

حضرت نوفلؓ نے درخواست کی کہ یا رسول اللہ ﷺ مجھے ایسی چیز بتا دیں کہ جس کو میں سوتے وقت اپنے بستر پر پڑھوں، آپ ﷺ نے فرمایا: سورۂ کافرون پڑھو، (یعنی قل یا ایھا الکافرون والی سورت) اس لیے کہ اس میں شرک سے بے زاری ہے۔ (ترمذی:۲/۷/۱۷۷)

﴿۷۲﴾ چوتھا عمل

پھر قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدُ، قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الفَلَقْ اور قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسْ پڑھ لیوے اور پورے بدن پر دم کر لیوے پھر دوسری مرتبہ یہ تینوں سورتیں

پڑھ کر پورے بدن پر دم کرے، پھر تیسری مرتبہ بھی تینوں سورتیں پڑھ کر پورے بدن پر دم کرے۔دم کرنے کی ابتدا چہرے اور سامنے کی طرف سے کرے۔

﴿۷۳﴾ **پانچواں عمل**

استغفار کا خاص فائدہ

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ أَتُوْبُ إِلَيْهِ.

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص بستر پر ٹھکانہ لیتے وقت (سوتے وقت) یہ تین مرتبہ پڑھے اللہ تعالی اس کے گناہوں کو معاف فرمادیں گے اگر چہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہو۔ اگر چہ درخت کے پتوں اور ریت کے ڈھیر کے برابر ہوں، اگر چہ دنیا کے دنوں کی تعداد کے برابر ہوں۔ (ترمذی:۲/۱۷۷)

﴿۷۴﴾ **چھٹا عمل**

۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهُ

۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهُ

۳۴ مرتبہ اَللّٰهُ أَكْبَرُ (ابوداؤد:۲/۶۹۰)

﴿۷۵﴾ **بہت پریشانی اور رات کو نیند نہ آنے کے وقت پڑھنے کی دعا**

سویا (ایک سبزی کا نام ہے، پالک کا پتّہ سیدھا ہوتا ہے اور سویا ذرا ذرا

سی شاخیں) قریب رکھ کر سویا کریں، انشاء اللہ نفع ہوگا۔ اور سونے سے پہلے یہ (نیچے والی) دعا پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔ (مکتوباتِ فقیہ الامت:۱/۱۳۴)

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَ مَا اَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْاَرْضِیْنَ وَ مَا اَقَلَّتْ، وَ رَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَ مَا اَضَلَّتْ، کُنْ لِیْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِکَ کُلِّھِمْ جَمِیْعًا اَنْ یَفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْھُمْ اَوْ اَنْ یَّبْغٰی، عَزَّ جَارُکَ وَ جَلَّ ثَنَائُکَ وَ لَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ. (ترمذی:۲/۱۹۲)

﴿۷۶﴾ نیند میں بے چینی اور گھبراہٹ کی دعا

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ وَ عِقَابِہٖ وَ شَرِّ عِبَادِہٖ وَ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ وَ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ

(مشکوۃ:۱/۲۱۷)

﴿۷۷﴾ بُرا یا اچھا خواب دیکھے تو یہ عمل کرے

حدیث شریف میں ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص برا خواب دیکھے تو اپنی بائیں جانب میں تین مرتبہ تھتکار دے (یعنی تھوتھو کر دے) اور شیطان کے

شر سے اور خواب کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہے۔اور اپنا پہلو (کروٹ) جس پر (خواب کے وقت سویا ہوا تھا) بدل دے۔اور کسی کو یہ خواب نہ بتائے۔اس لیے کہ وہ کوئی نقصان نہیں پہنچاتا۔(مسلم: ح؛۲۲۶۲ ص ۹۹۴)

اور اچھا خواب ہو تو اپنے سے محبت رکھنے والے کے علاوہ کسی سے اس خواب کا ذکر نہ کرے۔ (مسلم: ح؛۲۲۶۲، ص ۱۰۰۰، مطبوعہ دار ابن حزم بیروت)

﴿۷۸﴾ نیند کے لیے بہترین دعا

حضرت زید بن ثابتؓ نے فرمایا میں نے حضور ﷺ کو شکایت کی کہ مجھے نیند نہیں آتی تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ یہ دعا پڑھو

اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ، وَ هَدَأَتِ الْعُيُوْنُ وَ أَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَّا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ! أَهْدِئْ لَيْلِيْ وَ أَنِمْ عَيْنِيْ.

میں نے یہ دعا پڑھی تو اللہ تعالیٰ نے میری اس تکلیف کو دور کر دیا۔

(ابن السنی: ح؛۷۴۹، ص:۲۲۲)

جہنم کی آگ عذاب قبر اور کفر سے حفاظت کی دعائیں

﴿۷۹﴾ جہنم سے چھٹکارے کا وظیفہ

اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَصْبَحْتُ أُشْھِدُکَ وَ أُشْھِدُ حَمَلَةَ عَرْشِکَ وَ مَلَائِکَتَکَ وَ جَمِیْعَ خَلْقِکَ أَنَّکَ أَنْتَ اللّٰہُ لَآ إِلٰـہَ إِلَّا أَنْتَ وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَ رَسُوْلُکَ.

فضیلت: حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص اس دعا کو صبح چار مرتبہ پڑھ لیگا تو اللہ تعالی اس کے پورے بدن کو جہنم سے آزادی نصیب فرمائیں گے۔

(ابوداؤد:۲/۶۹۱)

اور شام کو یہ دعا چار مرتبہ اس طرح پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَمْسَیْتُ، أُشْھِدُکَ وَ أُشْھِدُ حَمَلَةَ عَرْشِکَ وَ مَلَائِکَتَکَ وَ جَمِیْعَ خَلْقِکَ أَنَّکَ أَنْتَ اللّٰہُ، لَآ إِلٰـہَ إِلَّا أَنْتَ وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَ رَسُوْلُکَ.

﴿۸۰﴾ جہنم سے چھٹکارے کی دعا

فجر اور مغرب کی نماز کے بعد یہ دعا مانگیں

اَللّٰھُمَّ أَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ. (سات مرتبہ)

فضیلت: حضرت حارثؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے میرے ساتھ کان میں بات فرمائی اور فرمایا جب تو مغرب کی نماز سے فارغ ہو جائے تو (کسی سے بات کرنے سے پہلے) سات مرتبہ یہ دعا مانگا کر، جب تو نے یہ دعا مانگ لی، اور اسی رات تیرا انتقال ہوا تو تیرے لیے آگ سے چھٹکارا لکھا جائے گا، اور جب تو فجر کی نماز پڑھ لے تب بھی یہ دعا مانگا کر اگر اسی دن تیرا انتقال ہوا تو تیرے لیے جہنم سے چھٹکارا لکھا جائیگا۔ (ابوداؤد:۲/۶۹۳)

﴿۸۱﴾ **عذاب قبر سے حفاظت کے لیے ایک دعا**

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ.

بھی ہے، جس کو روزانہ سو مرتبہ پڑھنے سے جہنم سے چھٹکارا نصیب ہوگا۔

(کنز العمال: ح۔نمبر:۳۸۹۶،۲/۲۳۳)

﴿۸۲﴾ **کفر محتاجی اور عذاب قبر سے پناہ مانگنے کی دعا**

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَ الْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ. (تین مرتبہ)

(ابوداؤد:۲/۶۹۴)

﴿۸۳﴾ **عذاب قبر سے حفاظت کی ایک اور دعا**

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ

الْـجُبْنِ وَ أَعُوْذُ بِکَ أَنْ أُرَدَّ إِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

نسائی میں بروایت حضرت سعدؓ منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا بکثرت مانگا کرتے تھے،

اوراس حدیث کے راوی حضرت سعدؓ بڑے اہتمام سے یہ دعا اپنی سب اولاد کو یاد کراتے تھے۔ (معارف القرآن:۶/۲۴۱، کنزالعمال: ح۔نمبر:۵۰۹۵؛۲/۶۹۰)

کچھ خاص خاص دعائیں

﴿۸۴﴾ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا جس میں پانچ چیزوں کا سوال کیا گیا ہے۔

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَ يَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ .

جب اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نبوت عطا فرمائی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پانچ دعائیں مانگی، جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں بیان کیا۔ اسمیں سے تین دعا ہر بندے کو مانگتے رہنا چاہیے۔ وہ دعائیں یہ ہے:

(۱) اے اللہ! میرے سینے کو علوم کے لیے کھول دے۔

(۲) میرے کام کو آسان کردے۔

(۳) میرے زبان کی گرہ کو کھول دے تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔

(مفہوم معارف القرآن: ۶/۷۶)

﴿۸۵﴾ تمام مقاصد کے شروع میں یہ دعا پڑھے

وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰناً نَصِيْراً. (قرطبی: ۱۰/۳۱۳)

﴿۸۶﴾ قیامت کے روز حضور ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْماً. (یا کوئی بھی درود)

حضرت ابو الدرداءؓ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صبح شام دس مرتبہ مجھ پر درود شریف پڑھ لیا کریگا وہ قیامت کے دن میری شفاعت پائیگا۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۲۰)

﴿۸۷﴾ دشمن کی نظر سے چھپے رہنے کا ایک عمل

حضرت کعبؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مشرکین کی آنکھوں سے چھپنا چاہتے تو قرآن کی تین آیتیں پڑھ لیتے تھے۔

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ 0 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ 0

1. إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوْبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ فِيْ

آذَانِهِمْ وَقْرًا، وَ إِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْا إِذًا أَبَدًا ۝ (سورۂ کہف: آیت ۵۷)

2. أُولٰئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ سَمْعِهِمْ وَ أَبْصَارِهِمْ وَ أُولٰئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ.

(سورۂ نحل: آیت:۱۰۸)

3. أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلٰهَهُ هَوَاهُ وَ أَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّ خَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَ قَلْبِهٖ وَ جَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشَاوَةً، فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ أَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝

(سورۂ جاثیہ: آیت۲۳)

ترجمہ: ہم نے ڈال دئے ہیں انکے دلوں پر پردے کہ اسکو نہ سمجھیں اور انکے کانوں میں ہے بوجھ اور اگر تو ان کو بلائے راہ پر تو ہرگز نہ آئیں راہ پر اس وقت کبھی۔

یہ وہی ہیں کہ مہر کر دی اللہ نے ان کے دل پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر اور یہی ہیں بے ہوش۔

بھلا دیکھ تو جس نے ٹھہرا لیا اپنا حاکم اپنی خواہش کو اور راہ سے بچلا دیا اسکو اللہ نے جانتا بوجھتا اور مہر لگا دی اس کے کان پر اور دل پر اور ڈال دی اسکی آنکھ پر اندھیری پھر کون راہ پر لائے اسکو اللہ کے سوائے سو کیا تم غور نہیں کرتے۔ (ترجمہ شیخ الہند)

(معارف القرآن: ۴۹۱/۵،قرطبی: ۲۶۹/۱۰،۲۷۰)

اور اس سلسلہ میں دوسرا عمل یہ بھی ہے۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ 0 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ 0

يٰسٓ 0 وَ الْقُرْآنِ الْحَكِيْمِ 0 إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ 0 عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ0 تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ0 لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ أُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُوْنَ 0 لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ0 إِنَّا جَعَلْنَا فِيْ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ 0 وَ جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ 0

ترجمہ: قسم ہے اس پکے قرآن کی ،تو تحقیق ہے بھیجے ہوؤں میں سے۔اوپر سیدھی راہ کے،اتارا زبر دست رحم والے نے ،تا کہ تو ڈرائے ایک قوم کو۔کہ ڈر نہیں سنا انکے باپ دادوں نے،سوانکو خبر نہیں۔ ثابت ہو چکی ہے بات انمیں بہتوں پر سو وہ نہ مانیں گے۔ہم نے ڈالے ہیں ان کی گردنوں میں طوق سو وہ ہیں ٹھوڑیوں تک پھر انکے سر اُبھر رہے ہیں۔اور بنائی ہم نے ان کے آگے دیوار اور پیچھے دیوار پھر اوپر سے ڈھانک دیا،سوانکو کچھ نہیں سوجھتا۔ (ترجمہ شیخ الہند)

سیرت کی کتابوں میں ہے کہ آپ ﷺ جس رات کو ہجرت کے لیے نکلے تو حضرت علیؓ کو اپنے بستر پر سلا دیا (باہر دشمن آپ ﷺ کو قتل کرنے کے لیے گھیرا ڈال کر تاک میں کھڑے تھے) آپ ﷺ نے نکل کر ہاتھ میں مٹھی بھر

مٹی لی اور اللہ تعالی نے دشمنوں کی آنکھوں سے آپ کو چھپا دیا، تو وہ لوگ آپ ﷺ کو دیکھ نہ پائے۔ حضور ﷺ سورۂ یاسین کی اوپر والی آیتوں کو پڑھتے ہوئے ان کے سروں پر مٹی ڈالنے لگے۔ یہاں تک کہ جب آپ ﷺ ان آیات سے فارغ ہو چکے تو کوئی آدمی بھی ایسا نہیں بچا تھا جس کے سر پر مٹی نہ پہونچی ہو۔ پھر حضور ﷺ کو جہاں تشریف لے جانا تھا وہاں پر روانہ ہو گئے۔

(تفسیر قرطبی: ۲۶۹/۱۰، ۲۷۰)

﴿۸۸﴾ جب بچہ بولنا سیکھے تو اسکو سب سے پہلے کیا یاد کراوے

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَداً وَّلَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيراً.

حدیث شریف میں ہے کہ بنی عبد المطلب میں سے کوئی بچہ بولنے کے قابل ہو جاتا تو آپ ﷺ اسکو یہ آیت سکھلاتے۔ (قرطبی: ۳۴۵/۱۰)

﴿۸۹﴾ کعبہ کے پردوں سے چمٹ کر مانگنے کی دعا

يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ لَا تُزِلْ عَنِّي نِعْمَةً أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ.

(کنز العمال: ح۔ نمبر: ۵۰۶۳؛ ۶۸۲/۲، ۶۸۳)

﴿۹۰﴾ خوشی کے موقع کی دعا اور ناپسندیدہ چیز کے وقت کی دعا

حدیث شریف میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو کوئی چیز خوشی کی پیش آتی تو یہ دعا پڑھتے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُنْعِمِ الْمُتَفَضِّلِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ.

اور ناپسندیدہ واقعہ پیش آنے کے وقت یہ دعا پڑھتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ . (کنز العمال:۶۷۱/۲)

﴿۹۱﴾ کھٹمل، پسو، مچھر، مکھی، حشرات الارض، بچھو سے حفاظت کی دعا

حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ جب تم کو پسو تکلیف پہنچاوے تو پانی کا بھرا ہوا ایک پیالہ لو، پھر نیچے والی آیت سات مرتبہ پڑھ کر دم کر دو۔

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ 0 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ 0

وَمَا لَنَا أَنْ لَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰينَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ آذَيْتُمُوْنَا ط وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ.

پھر نیچے والی دعا پڑھو۔

اِنْ کُنْتُمْ مُؤْمِنِیْنَ فَکُفُّوْ شَرَّکُمْ وَاَذَاکُمْ عَنَّا.

پھر پانی کو بستر کے چاروں طرف چھڑک دو، تو اسکی تکلیف سے حفاظت ہوگی (اور آرام سے رات گزاروگے)۔

افریقہ کے ایک گورنر نے حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کو کیڑے مکوڑے اور بچھوؤں کے کاٹنے کی شکایت کی تو آپنے اوپر والی آیت صبح شام پڑھنے کی تلقین فرمائی۔ (المقاصد الحسنہ: ص:۶۴۱ ح۔ نمبر:۱۲۹۰)

﴿۹۲﴾ ایک خاص دعا جس کے پڑھنے کا گھر والوں کو پابند بنانے کا خود حضور ﷺ نے حکم دیا

حضور ﷺ نے حضرت زید بن ثابتؓ کو نیچے والی دعا سکھائی، اور یوں حکم دیا کہ روزانہ صبح میں اپنے گھر والوں کو اس دعا کے پڑھنے کا پابند بنادو۔

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ وَالْخَیْرُ فِيْ یَدَیْکَ وَمِنْکَ وَبِکَ وَإِلَیْکَ اَللّٰھُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ أَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ أَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ فَمَشِیَّتُکَ بَیْنَ یَدَیْکَ مَا شِئْتَ کَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ لَمْ یَکُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِکَ إِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَيْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ وَمَا صَلَّیْتُ مِنْ صَلَاةٍ فَعَلٰی مَنْ صَلَّیْتَ وَمَا لَعَنْتُ مِنْ لَعْنَةٍ فَعَلٰی مَنْ لَعَنْتَ إِنَّکَ

أَنْتَ وَلِيّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِماً وَّ
اَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِيْنَ. أَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ الرِّضَا
بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَ لَذَّةِ النَّظْرِ إِلٰى
وَجْهِكَ وَشَوْقاً إِلٰى لِقَائِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّآءَ
مُضِرَّةٍ وَّ لَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ. أَعُوْذُ بِكَ اللّٰهُمَّ أَنْ أَظْلَمَ
أَوْ أُظْلَمَ اَوِ اعْتَدٰى أَوْ يُعْتَدٰى عَلَيَّ أَوْ اَكْتَسِبَ
خَطِيْئَةً مُّخْطِئَةً أَوْ ذَنْباً لَا يُغْفَرُ. اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ
السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ذُوْ
الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ فَإِنِّى أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ أُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْداً إِنِّى
أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰـهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ
لَكَ. لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَأَنْتَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُكَ
وَرَسُوْلُكَ وَأَشْهَدُ أَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَلِقَآئَكَ حَقٌّ
وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَالسَّاعَةَ آتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَأَنَّكَ

تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ اِنْ تَكِلْنِي إِلٰى نَفْسِي تَكِلْنِي إِلٰى ضَيْعَةٍ وَّعَوْرَةٍ وَّذَنْبٍ وَّ خَطِيْئَةٍ وَّ إِنِّي أَنْ أَثِقَ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاغْفِرْلِي ذُنُبِي كُلَّهُ إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۳)

نوٹ: جامعہ ڈابھیل کے کتب خانہ میں اسی طرح ضَيْعَةٍ کا لفظ ہے، اگر چہ مشہور ضَعْفٍ ہے۔

﴿۹۳﴾ ہر مجلس کے اخیر میں پڑھنے کی دعا

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ، وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ. وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

(سورۂ صافات: ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲)

الگ الگ تفسیر میں امام بغوی کے حوالہ سے حضرت علیؓ کا یہ قول منقول ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ قیامت کے روز اسے بھرپور پیمانے سے اجر (بدلہ اور ثواب) ملے اسے چاہیے کہ وہ اپنی ہر مجلس کے اخیر میں یہ دعا پڑھے۔

(تفسیر ابن کثیر، معارف القرآن: ۷/۴۸۸, کنز العمال: ح۔ نمبر: ۲/۴۹۶۲، ۶۳۹)

الدُّعَاءُ مُخُّ العِبَادَةُ

دعا عبادت کا مغز ہے

رات دن پیش آنے والی ضروریات سے متعلق

مسنون دعائیں

صحیح احادیث کی روشنی میں

مکاتب قرآنیہ اور مدارس دینیہ کے نصاب میں اس حصہ کو ضرور داخل کیا جائے، انشاء اللہ بہت فائدہ ہوگا، اور ہر ایمان والے مرد، عورت ان دعاؤں کو یاد کر کے پڑھنے کا اہتمام کریں۔

﴿۱﴾ سوکر اٹھنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَآ أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ.

(بخاری شریف:۲/۹۳۴)

﴿۲﴾ بیت الخلاء جاتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَائِثِ. (ترمذی:۱/۷)

﴿۳﴾ بیت الخلاء سے نکلتے وقت کی دعا

غُفْرَانَکَ ... اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّيْ الْأَذٰى وَ عَافَانِيْ.

(ترمذی:۱/۷، ابن ماجہ:۲۶)

﴿۴﴾ صبح کے وقت کی دعا

أَصْبَحْنَا وَ أَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْئَلُکَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ وَ خَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَ أَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْيَوْمِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَ الْکِبَرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

(طبرانی:ح۔نمبر:۲۹۵، ۲/۹۲۷)

﴿۵﴾ سورج نکلتے وقت کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَقَالَنَا يَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا. (مسلم:۱/۲۷۴)

﴿۶﴾ کپڑے پہنتے وقت کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِي هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّى وَلَا قُوَّةٍ.

جو شخص کپڑے پہنتے وقت یہ دعا پڑھے تو اس کے اگلے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(ابوداؤد:۲/۵۵۸)

﴿۷﴾ نیا کپڑا پہنتے وقت

اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ أَسْئَلُکَ مِنْ خَيْرِهِ وَ خَيْرِ مَا صُنِعَ لَهٗ وَ أَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّهِ وَ شَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ. (ابوداؤد:۲/۵۵۸)

﴿۸﴾ کپڑے نکالتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ .

حدیث شریف میں ہے جب تم میں سے کوئی شخص کپڑے نکالتے وقت

یہ دعا پڑھیگا، تو اس کے ستر اور جنات اور شیاطین کی آنکھوں کے درمیان پردہ ہو جائے گا۔ (مصنف ابن ابی شیبہ: ح۔نمبر:۳۰۳۵۴، ۳۵۱/۱۵)

﴿۹﴾ شام ہوتب پڑھنے کی دعا

أَمْسَيْنَا وَ أَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَ خَيْرِ مَا فِيْهَا وَ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا فِيْهَا . اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَ الْهَرَمِ وَ سُوْءِ الْكِبَرِ وَ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْقَبْرِ . . لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ .

(مسلم شریف:۳۵۰/۲)

﴿۱۰﴾ وضو شروع کرتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ . (ابن السنی: ح۔نمبر:۲۷، صفحہ:۱۷)

﴿۱۱﴾ وضو کے درمیان کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي ذَنْبِيْ وَ وَسِّعْ لِي فِيْ دَارِيْ وَ بَارِكْ

لِي فِيْ رِزْقِيْ. (اسناده ضعيف. ابن السنی:١٧)

﴿١٢﴾ وضو کے بعد کی دعا

سُبْحَانَکَ اللّٰهُمّ وَ بِحَمْدِکَ، أَشْهَدُ أَنْ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ أَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوْبُ إِلَيْکَ.

جو یہ دعا پڑھیگا، تو اس پر ایک مہر لگا دی جائے گی اور عرش کے نیچے رکھ دی جائے گی اور قیامت تک نہیں کھولی جائے گی۔ (طبرانی:٣٨٨،٢/٩٧٥)

﴿١٣﴾ وضو کے بعد کی ایک اور دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ. (طبرانی:٣٩٢،٢/٩٧٧)

﴿١٤﴾ مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اَلصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِي اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ.

(طبرانی: ح۔نمبر:٤٢٤، ٢/٩٩٢، مسلم:١/٢٤٨)

﴿١٥﴾ مسجد سے نکلتے وقت

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ. (مسلم:١/٢٤٨)

﴿۱۶﴾ **اذان کے وقت کی دعا**

مؤذن جب ''أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ'' یا اذان کا آخری کلمہ ''لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ'' کہے تب پڑھیں۔

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِمُحَمَّدٍ ﷺ رَسُوْلاً وَّ بِالْإِسْلَامِ دِيْنًا.

جو شخص یہ دعا پڑھے گا، اس کے گناہ معاف ہوجائیں گے۔ (مسلم:۱/۱٦۷)

﴿۱۷﴾ **مغرب کی اذان کے وقت**

اَللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذَا إِقْبَالُ لَيْلِكَ وَ إِدْبَارُ نَهَارِكَ وَ أَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْ لِيْ. (ابوداؤد:۱/۷۹)

﴿۱۸﴾ **اذان کے بعد پڑھنے کی دعا**

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَ الصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَاماً مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِيْ وَعَدْتَهٗ. (بخاری شریف:۱/۸٦)

نوٹ: اس دعا کو پڑھنے سے پہلے درود شریف پڑھ لیا جاوے۔ (ابن السنی: ح۔نمبر:۹۳)

﴿۱۹﴾ ثنا:

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَ تَبارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَ لآ إِلٰہَ غَیْرُکَ. (ترمذی:۱/۵۷)

﴿۲۰﴾ التحیات:

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَ الصَّلَوَاتُ وَ الطَّیِّبَاتُ. اَلسَّلامُ عَلَیْکَ أَیُّھَا النَّبِيُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ. اَلسَّلامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ. أَشْھَدُ أَنْ لَّآ إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَأَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہُ وَرَسُوْلُہٗ. (بخاری:۱/۱۱۵)

﴿۲۱﴾ درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ إِبْرَاھِیْمَ إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ إِبْرَاھِیْمَ إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

﴿۲۲﴾ درود شریف کے بعد کی دعا :

اَللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَّ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ. (بخاری:۱/۱۱۵)

﴿۲۳﴾ دعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَ نُؤْمِنُ بِكَ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ، وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ، اَللّٰهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ. (السنن الکبریٰ للبیہقی:۳/۵۳، معمولی فرق کے ساتھ)

﴿۲۴﴾ فرض نمازوں کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلٰى ذِكْرِكَ وَ شُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ.

حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر ارشاد فرمایا: کہ معاذ مجھے تم سے محبت ہے، پھر فرمایا: کہ اے معاذ میں تم کو تاکید کرتا ہوں کہ تم کسی بھی نماز کے بعد یہ دعا مت چھوڑنا۔ (ضرور پڑھنا)

(ابوداؤد: ح۔نمبر:۱۵۲۲، ۲۱۳/۱)

﴿۲۵﴾ فرض نمازوں کے بعد کی ایک اور دعا

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ. (کنز العمال: ح۔نمبر:۴۹۶۸، ۶۴۲/۲)

﴿۲۶﴾ گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَ خَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا توَكَّلْنَا. (مشکوۃ:۲۱۵/۱)

﴿۲۷﴾ گھر سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ توَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.

جو شخص اپنے گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھ لے تو اس سے کہا جاتا ہے (اللہ تعالیٰ کی طرف سے)، تیرے (توکل کی وجہ سے تیرے بڑے بڑے)

کام ہوجائیں گے۔(انسان اور جنات کے) شر سے تو محفوظ ہوگیا۔اور شیطان اس سے دور ہوجاتا ہے۔ (ترمذی:۱۸۱/۲)

﴿۲۸﴾ گھر سے نکلتے وقت کی ایک اور دعا

اَللّٰهُمَّ إِنّا نَعُوْذُ بِکَ مِنْ أَنْ نَزِلَّ أَوْ نُضِلَّ أَوْ نَظْلِمَ أَوْ نُظْلَمَ أَوْ نَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا. (ترمذی:۱۸۱/۲)

﴿۲۹﴾ کھانا کھانے سے پہلے

بِسْمِ اللّٰهُ (مسلم:۱۷۲/۲)

﴿۳۰﴾ کھانا کھانے سے پہلے کی دوسری دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بَرَكَةِ اللّٰهِ. (مستدرک:ح۔نمبر:۷۱۶۶،۱۴۶/۵)

﴿۳۱﴾ کھانا کھانے کے بعد

اَلْحَمْدُ لِلّٰه الَّذِيْ أَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مُسْلِمِيْنْ. (ترمذی:۱۸۴/۲)

﴿۳۲﴾ کھانا کھانے کے بعد کی ایک اور دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰه الَّذِيْ أَطْعَمَنِي هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَ لَا قُوَّةٍ.

جس شخص نے یہ دعا پڑھی کھانے کے بعد تو اس کے اگلے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ (ترمذی:۱۸۴/۲)

﴿۳۳﴾ **کھانا کھانے کے بعد کی ایک اور دعا**

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْهِ وَأَطْعِمْنَا خَیْراً مِّنْهُ.

(ترمذی: ح۔نمبر: ۳۴۵۵، ۱۸۳/۲)

﴿۳۴﴾ **پانی پینے کے بعد کی دعا**

اَلْحَمْدُ لِلّٰه الَّذِيْ سَقَانَا عَذْبًا فُرَاتًابِرَحْمَتِهِ وَ لَمْ یَجْعَلْهُ مِلْحًا أُجَاجًا بِذُنُوْبِنَا. (طبرانی: ح۔نمبر: ۸۹۹، ۱۲۱۸/۲)

﴿۳۵﴾ **دسترخوان اٹھاتے وقت کی دعا**

اَلْحَمْدُ لِلّٰه کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْهِ غَیْرَ مَکْفِيٍّ وَّ لَا مُوَدَّعٍ وَّ لَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا. (بخاری: ۸۲۰/۲)

﴿۳۶﴾ **دودھ پینے کے بعد کی دعا**

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس کو اللہ پاک دودھ پلائے وہ یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ.

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس کو اللہ پاک دودھ پلائے وہ یہ دعا پڑھے

﴿۳۷﴾ آئینہ دیکھتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ کَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ.

(طبرانی: ۴۰۴، ۹۸۳/۲)

﴿۳۸﴾ سفر میں جاتے وقت اور لوٹتے وقت کی دعا

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ......سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَ مَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ، وَ إِنَّا إِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ. اَللّٰھُمَّ نَسْئَلُکَ فِيْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَ التَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی. اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَہٗ اَللّٰھُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِيْ السَّفَرِ وَ الْخَلِیْفَۃُ فِيْ الْاَھْلِ، اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِکَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَ کَأٰبَۃِ الْمَنْظَرِ وَ سُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِيْ الْمَالِ وَ الْاَھْلِ.

آپ ﷺ سفر کے لیے تشریف لے جاتے تو اپنے اونٹ پر بیٹھ جاتے تب یہ دعا پڑھتے۔

اورسفر سے لوٹتے وقت یہ دعا پڑھتے اور ساتھ میں یہ دعا بھی بڑھاتے۔

آئِبُوْنَ تآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ. (مسلم:۱/۴۳۴)

﴿۳۹﴾ کسی شہر میں داخل ہوتب

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

جوآدمی کسی بستی میں اترے تب یہ دعا پڑھے،تو وہاں سے روانہ ہونے تک کوئی چیز اسکونقصان نہ پہونچا ئیگی۔ (مسلم:۲/۳۴۷)

ساتھ میں یہ دعا بھی پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا (تین مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جنَاهَا، اَللّٰهُمَّ حَبِّبْنَا إِلٰى أَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِيْ أَهْلِهَآ إِلَيْنَا. (حصن حصین:۲۶۶)

﴿۴۰﴾ جب مصیبت پہنچے

إِنَّا لِلّٰهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ. (سورۂ بقرہ: آیت:۱۵۶)

﴿۴۱﴾ جب چھینک آوے

چھینکنے والا کہے......اَلْحَمْدُ لِلّٰه. جواب میں سننے والا کہے...... يَرْحَمُكَ اللّٰه. تو چھینک کھانے والا اس کے جواب میں کہے......

یَهْدِیْکُمُ اللّٰهُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ. (بخاری:۹۱۹/۲)

﴿۴۲﴾ سوتے وقت پڑھنے کی مسنون دعا

بِاسْمِکَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِکَ اَرْفَعُهٗ إِنْ أَمْسَکْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ الصَّالِحِيْنَ.

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی آدمی بستر پر سونے آوے تو اپنے بستر کو تہبند کے اندرونی کنارے سے جھٹک دے۔ اس لیے کہ اسکو پتہ نہیں کہ کونسی چیز (کوئی تکلیف دہ جانور) اس کے پیچھے ہے۔ پھر یہ (یعنی اوپر والی) دعا پڑھے۔ (بخاری:۹۳۵/۲)

﴿۴۳﴾ سوتے وقت پڑھنے کی ایک اور دعا

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِکَ أَمُوْتُ وَأَحْيَا.

آپ ﷺ جب رات کو بستر پر تشریف لاتے تو اپنا ہاتھ رخسار کے نیچے رکھتے پھر یہ (یعنی اوپر والی) دعا پڑھتے۔ (بخاری:۹۳۴/۲)

﴿۴۴﴾ سوتے وقت پڑھنے کی ایک اور دعا

اَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِيْ إِلَيْکَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيَ

إِلَيْکَ وَ فَوَّضْتُ أَمْرِيْ إِلَيْکَ، وَ اَلْجَئتُ ظَهْرِيْ إِلَيْکَ رَغْبَةً وَّ رَهْبَةً إِلَيْکَ، لَا مَلْجَأَ وَ لَا مَنْجَا مِنْکَ إِلَّا إِلَيْکَ، اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِيْ أَنْزَلْتَ وَ نَبِيِّکَ الَّذِيْ أَرْسَلْتَ.

آپ ﷺ جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو داہنی کروٹ پر لیٹ کر یہ دعا پڑھتے ،فرمایا: جس شخص نے یہ دعا پڑھ لی۔اوراسی رات اسکاانتقال ہوگیاتو وہ فطرت پر مرا۔ (بخاری:۹۳۴/۲)

﴿۴۵﴾ بازار میں داخل ہونے کی دعا

لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى کُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

جوشخص یہ دعا پڑھیگا اللہ تعالی اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتے ہیں، اور دس لاکھ گناہ معاف فرماتے ہیں، اور جنت میں ایک گھر بنا دیتے ہیں۔ (ترمذی:۱۸۱/۲)

﴿۴۶﴾ کھانا شروع کرتے وقت بسم اللہ بھول گیا تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ أَوَّلَهٗ وَ اٰخِرَهٗ. (ابن السنی: ح۔نمبر:۴۵۹ ص:۱۴۴)

﴿۴۷﴾ دعوت کھا کر

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ وَاغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ. (مسلم: ح۔نمبر:۲۰۴۲)

﴿۴۸﴾ افطار کے وقت کی دعا

ذَھَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَ ثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَآءَ اللّٰہُ.

(حصن المسلم: ۱۰۸)

﴿۴۹﴾ کسی کے یہاں افطاری کے وقت پڑھنے کی دعا

أَفْطَرَعِنْدَکُمُ الصَّائِمُوْنَ وَأَکَلَ طَعَامَکُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلآئِکَۃُ. (مسند بزار: ح۔نمبر: ۲۶۸،۷/۱۳،۴۷۴)

﴿۵۰﴾ موسم کا نیا پھل دیکھنے کے وقت پڑھنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِيْ ثِمَارِنَا ، وَبَارِکْ لَنَا فِيْ مَدِیْنَتِنَا وَ بَارِکْ لَنَا فِيْ صَاعِنَاوَ مُدِّنَا. (ترمذی:۱۸۳/۲)

﴿۵۱﴾ مریض کی عیادت کے وقت پڑھنے کی دعا

لَا بَأْسَ طَھُوْرٌ إِنْ شَآءَ اللّٰہُ. (حصن المسلم: ۹۳)

﴿۵۲﴾ مریض کی عیادت کے وقت پڑھنے کی ایک اور دعا

اس دعا کو مریض کے سامنے سات مرتبہ پڑھے۔

أَسْأَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ أَنْ یَّشْفِیَکَ. (ابوداؤد:۲/۴۲۲)

﴿۵۳﴾ جب نیا چاند دیکھے

اَللّٰھُمَّ أَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَ السَّلَامَۃِ وَ الْاِسْلَامِ رَبِّي وَ رَبُّکَ اللّٰہُ. (ترمذی:۲/۱۸۳)

﴿۵۴﴾ رجب کا چاند دیکھنے کے وقت کی دعا

جب رجب کا مہینہ شروع ہوتا تو اللہ کے رسول ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِيْ رَجَبَ وَ شَعْبَانَ وَ بَلِّغْنَا رَمَضَانَ. (مسند بزار: ح۔نمبر:۶۴۹۶؛ ۱۳/۱۱۶)

﴿۵۵﴾ بارش کے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا ھَنِیْئًا. (ابوداؤد:۲/۶۹۵)

﴿۵۶﴾ جب بادل گرجے

اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَ لَا تُھْلِکْنَا بِعَذَابِکَ وَ

عَافِنَا قَبْلَ ذَالِکَ. (ترمذی:۲/۱۸۳)

﴿۵۷﴾ بجلی سے حفاظت کی دعا

سُبْحَانَ الَّذِي يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَ الْمَلآئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهِ. (مؤطا مالک:۵۲۵ ہندی نسخہ)

﴿۵۸﴾ اگر بارش نہ ہوتی ہو

اَللّٰهُمَّ أَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ أَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ أَغِثْنَا. (مسلم:۱/۲۹۳)

﴿۵۹﴾ جب اپنی بستی میں بارش بہت زیادہ ہو جاوے اور قریب کی بستیوں میں بارش نہ ہوتی ہو۔

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَ لا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَ الظِّرَابِ وَ بُطُوْنِ الْأَوْدِيَةِ وَ مَنَابِتِ الشَّجَرِ. (مسلم:۱/۲۹۴)

﴿۶۰﴾ جب کسی کو رخصت کرے تو یہ دعا پڑھے

أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَ أَمَانَتَكَ وَ خَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ. (ترمذی:۲/۱۸۲)

بحمد اللہ تم